

خواتین کے لئے درس قرآن ڈاٹ کام کا آن لائن میگزین

پیامِ حیا

ای میگزین

نمبر 36



MARCH 2024

رمضان المبارک 1445ھ

PAYAM-E-HAYA

پہلی بار منظر عام پر

"درس قرآن ڈاٹ کام"

کی بنی شفیقا جملہ صاحب کارنٹرویو



صفحہ نمبر	مضامین	صفحہ نمبر	مضامین
20	کچھ اس طرف بھی دیکھئے (ساجدہ بتول)	3	قرآن وحدیث
22	آزمودہ ٹوٹکے (بنت معراج)	4	نعت (شاکر فاروقی)
23	آہ! عید کسے یاد ہے؟ سیدہ ناجیہ شعیب احمد	5	قدردانی کر لیں (حضرت مولانا محمد اسماعیل رحمان صاحب)
24	رمضان اور ہمارے اخلاق (حنا سہیل)	7	رمضان کیسے گزاریں (مفتی اعظم پاکستان تقی عثمانی صاحب)
26	باب الریان (میمونہ عظیم)	9	"درس قرآن ڈاٹ کام" کے
28	پکوان (ام حسن)	13	بانی شفیق اجمل صاحب کا انٹرویو
29	بایکاٹ (عمارہ فہیم)	14	رمضان کے اہم واقعات
30	مبارک علیکم الشہر (سیما رضوان)	14	(فاطمہ سعید الرحمن)
31	رمضان کی تیاری (رابعہ شیخ)	16	آداب رمضان کریم (ابو محمد)
32	نیکی کا معیار (عظمی ظفر)	16	خواتین کے مسائل
34	احتیاط کیجئے (ڈاکٹر صولت)	18	(مفتی عقیل منیر صاحب)
35	سحری و افطاری مختلف ممالک کی		روزے کی حالت میں انسانی جسم پر
37	روایات کے تناظر میں (شاکر فاروق)		اثرات (عذرا خالد)
40	ماہ رمضان اور لیلیۃ القدر (فاطمہ طارق)		
	درس قرآن ڈاٹ کام کلینڈر		

Published at

www.Darsequran.com

Editorial Address:

payamehaya@darsequran.com

پیام حیا ٹیم

مدیر اعلیٰ: مولانا محمد اسماعیل رحمان صاحب

ایڈمن و ایڈیٹر: فاطمہ سعید الرحمن

معاونات: سیما رضوان۔ عمارہ فہیم

ناجیہ شعیب احمد۔ عذرا خالد



القرآن

”ماہ رمضان وہ ہے جس میں قرآن اتارا گیا (۱) جو لوگوں کو ہدایت کرنے والا ہے اور جس میں ہدایت کی حق و باطل کی تمیز کی نشانیاں ہیں تم میں سے جو شخص اس مہینے کو پائے اور روزہ رکھنا چاہے، ہاں جو بیمار ہو یا مسافر ہو اسے دوسرے دنوں یہ گنتی پوری کرنی چاہیے اللہ تعالیٰ کا ارادہ تمہارے ساتھ آسانی کا ہے سختی کا نہیں وہ چاہتا ہے تم گنتی پوری کر لو اور اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی ہدایت پر اس طرح کی بڑائیاں بیان کرو اور اس کا شکر ادا کرو۔“

(بقرہ، آیت ۱۸۵)



الصابئ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

”جب رمضان آتا ہے تو آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، اور ایک روایت میں ہے کہ جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین جکڑ دیئے جاتے ہیں، اور ایک روایت میں بجائے ابواب جنت کے ابواب رحمت کھول دیئے جانے کا ذکر ہے۔“

(مشکوٰۃ، کتاب الصوم، ص: ۱۷۳)

نعتِ رسول مقبول ﷺ

آ جاؤ کریں مدحتِ سرکارِ مدینہ
مل جائیں سیہ کار کو انوارِ مدینہ

مسموم، گناہوں سے مرے قلب و نظر ہیں
کردار کے معمار ہیں افکارِ مدینہ

محشر میں اگر مجھ سے کوئی پوچھے، تو کہہ دوں
بے کس تو نہیں، میرے ہیں ابرارِ مدینہ

اخلاق میں، کردار میں، ثانی نہیں ان کا
صورت میں بھی یکتا ہیں وہ شہ کارِ مدینہ

دعوائے محبت ہے تو سیرت پہ عمل ہو
کوشش پہ بھی مل جاتے ہیں اسرارِ مدینہ

حکیم شاکر فاروقی

گنبد کے نظارے کا اثر ہے کہ ابھی تک
شاکر کے تصور میں ہیں شہوارِ مدینہ

قصدانی کر لیں

مولانا محمد اسماعیل ریحان صاحب

رمضان کا ماہ مقدس ایک بار پھر ہمیں نصیب ہو چکا ہے۔ یہ مہینہ مغفرت، توبہ و استغفار، اللہ تعالیٰ کی رحمت اور جہنم سے رہائی کا ہے۔ رمضان عربی زبان کا لفظ ہے جس کا مطلب ہے جلا کر ختم کر دینے والا۔ رمضان میں روزہ ار مسلمانوں کے معاصی ایسے مٹ جاتے ہیں جیسے انہیں جلا کر رکھ کر دیا گیا ہو۔ یہ مہینہ ایک بھولے ہوئے تعلق کو تازہ کرنے کا ہے۔ اللہ نے ہمیں کس لیے بنا یا ہے؟ ہماری پیدائش کا مقصد کیا ہے؟ ہم اس دنیا میں کس لیے آئے ہیں۔ رمضان کا مہینہ آتا ہے اور ان سوالات کے جوابات دے جاتا ہے۔

یہ مہینہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہماری تخلیق کا

مقصد اللہ تعالیٰ کی عبادت ہے۔ ارشاد باری ہے: ”ہم نے انسانوں اور جنات کو اپنی عبادت کے لیے ہی پیدا کیا ہے۔“ (الذاریات)

اسلامی تعلیمات کے مطابق عبادت ایک وسیع مفہوم رکھتی ہے۔ فقط مسجد میں پانچ نمازیں پڑھنا ہی عبادت نہیں۔ زندگی کا ہر شعبہ اللہ کی رضا کے مطابق ہو تو یہ سب عبادت میں داخل ہے۔ بس اللہ کی رضا کی دھن ہونی چاہیے۔ اسی لیے عارفین مذکورہ آیت کی تفسیر میں عبادت سے ”اللہ کی معرفت“ مراد لیتے ہیں۔ یعنی ہمیں پیدا اسی لیے کیا گیا کہ ہم اپنے خالق کو پہچانیں اور اسے راضی کرنے کی تگ و دو کریں۔

رمضان کا مہینہ ہمیں عملی طور پر یہ سمجھاتا ہے کہ اللہ کی رضا کے حصول کا راستہ کیا ہے۔ کیونکہ اللہ کو راضی کرنے میں دو باتوں کا خیال رکھنا لازمی ہے۔ ایک اس کے احکام پر عمل۔ دوسرے اس کی منع کردہ چیزوں سے اجتناب۔ رمضان ہمیں دونوں باتیں سکھلاتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی سابقہ زندگی میں ہو چکی کوتاہیوں کی معافی تلافی کراتا ہے۔ یہ کوئی معمولی نعمتیں نہیں جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں رمضان میں عطا کی ہیں۔

روزہ رکھنے کا مقصد قرآن کریم کے مطابق یہ ہے کہ تقویٰ اور پرہیزگاری حاصل ہو۔ تزکیہ نفس کی دولت ملے، لہسیت نصیب ہو۔ انسان میں تقویٰ کی صفت پیدا ہو۔

یہ صفات روزہ رکھ کر بخوبی حاصل ہوتی ہیں۔ جب

طلوع فجر سے لے کر غروب آفتاب تک انسا کچھ کھاتا ہے نہ پیتا ہے۔ نیز معاصی اور فضول کاموں سے اجتناب کرتا ہے، تلاوت، ذکر اللہ اور نوافل میں مشغول رہتا ہے، تو تقویٰ کا نور، اخلاص کا جوہر اور مجاہدے کا مادہ اس میں راسخ ہوتا چلا جاتا ہے۔ نفسانی خواہشات اور حیوانی صفات دہتی چلی جاتی ہیں۔ صوفیائے کرام لکھتے ہیں کہ انسان میں دو طرح کے مادے ہیں۔ ایک ملکوتی (فرشتوں کی صفات) کا، دوسرا حیوانی کا۔ حیوانیت برے اعمال اور گناہوں کی طرف راغب کرتی اور نیکیوں سے روکتی ہے۔ حیوانیت فقط کھانے، چرنے، سونے اور نفس کی خواہشات پر عمل کا نام ہے۔ حیوانیت انسان کو برے خیالات اور سفلی جذبات کی طرف لے جاتی ہے۔ حیوانیت کا غلبہ ہو جائے تو انسان اپنی

ایک نادر ترین موقع ہے جس میں شیاطین قید ہیں اور رحمت کے دروازے کھل گئے۔ زہے نصیب کہ ہمیں ایک مرتبہ اور یہ موقع مل گیا ہے۔ ہم خوش قسمت ہیں کہ اپنی فانی زندگیوں میں ایک بار پھر اللہ کی رحمت و مغفرت کے حصول اور جہنم سے آزادی کے مواقع ہمیں عطا ہوئے۔ لازم ہے کہ ہم اس عنایتِ الہیہ کا قوی و عملی شکر ادا کریں۔ سابقہ گناہوں کی معافی مانگیں اور پکی سچی توبہ کر کے اللہ کو راضی کرنے کی کوشش کریں۔ اس ماہ مبارک کے ایک ایک لمحے کی قدر کریں۔ روزہ رکھنا تو فرض ہے ہی نفل عبادات کا بھی اہتمام کریں۔ کوشش کریں کہ کم از کم ایک پارہ روزانہ تلاوت کریں اور کچھ نہ کچھ حصہ ترجمے کے ساتھ بھی پڑھ لیا کریں۔ گھر میں افطار یا سحر کے وقت سب اہل خانہ مل کر بیٹھیں تو پانچ سات منٹ فضائل اعمال یا اکابر کے مواعظ کی تعلیم کرا لیں۔ صبح و شام درود شریف، استغفار اور سوئم کلمہ کی تسبیحات کی پابندی کریں۔ مسنون دعائیں یاد کریں اور موقع بہ موقع انہیں پڑھتے رہیں۔ سحر اور افطاری میں غریب پڑوسیوں، طلبہ، یتیموں اور بیواؤں کا خیال رکھیں۔ صدقہ خیرات کی کثرت کریں۔ جب ہم اس طرح رمضان کو قدر دانی کے ساتھ گزاریں گے تو ان شاء اللہ ہمارا یہ رمضان ایک یادگار رمضان بن جائے گا جو ہمارے پورے سال بلکہ پوری زندگی کے رخ تبدیل ہونے کا سبب بن جائے گا۔ اللہ ہمیں توفیق عمل نصیب فرمائے۔

www.darsequran.com



اصلیت سے دور ہو جاتا ہے۔

دوسری صفت انسان میں ملوکیت کی ہے جو اعمال صالحہ کو پسند کرتی ہے اور معاصی کو ناگوار بناتی ہے۔ حیوانیت اور ملوکیت کے درمیان توازن رکھنے کا نام انسانیت ہے۔ انسان سونے، کھانے اور شہوت پوری کرنے سے یکسر چھٹکارا نہیں پاسکتا، مگر کوشش کرے تو نیند کو قابو کر رکھ سکتا ہے۔ وقت پر سونے اور وقت پر جاگنے کا عادی بن سکتا ہے۔ وہ ہمت کرے تو کھانے پینے پر کنٹرول رکھ سکتا ہے۔ روزہ ہمیں کھانے پینے اور سونے جاگنے میں خاص حدود کا پابند بنا دیتا ہے۔ انسان اپنے معمول کے خلاف صبح کا ذب کے وقت بیدار ہو جاتا ہے۔ اپنی عام زندگی کے برعکس سارا دن کھانے پینے سے اجتناب کرتا ہے۔ اپنے معمول کے خلاف عشاء کے بعد دیر تک عبادت کرتا ہے اور رات کو کم آرام کرتا ہے۔ اس طرح وہ قوت حیوانیت پر قابو پانے کے قابل ہو جاتا ہے اور دن بدن اپنے خالق و مالک سے قریب تر ہو جاتا ہے۔

آج ہمارا معاشرہ مادہ پرستی میں گردن تک ڈوبا ہوا ہے۔ حیوانیت عام ہے اور روحانیت کے مظاہر خال خال ہیں۔ بے حیائی، زر پرستی، بے رحمی اور بد عنوانی ہماری زندگیوں کا لازمہ بن چکے ہیں۔ مگر اس تمام تر بگاڑ کے باوجود اللہ کی رحیم و کریم ذات ہماری غفلتوں، کوتاہیوں اور نافرمانیوں سے درگزر کرتے ہوئے ہمیں بار بار اصلاح احوال کے مواقع فراہم کرتی ہے۔ رمضان المبارک کا مہینہ ان مواقع میں سے

رمضان

مفتی محمد تقی عثمانی

کیسے گزاریں

نہیں ہوتی ان کو رمضان المبارک میں پڑھنے کی کوشش کریں، مثلاً: تہجد کی نماز پڑھنے کی عام دنوں میں توفیق نہیں ہوتی لیکن رمضان المبارک میں رات کے آخری حصے میں سحری کھانے کے لیے تو اٹھنا ہوتا ہی ہے تھوڑی دیر پہلے اٹھ جائیں اور اسی وقت تہجد کی نماز پڑھ لیں، اس کے علاوہ اشراق کے نوافل، چاشت کے نوافل، ادا بین کے نوافل عام ایام میں اگر نہیں پڑھے جاتے تو کم از کم رمضان المبارک میں تو پڑھ لیں!

صدقات کی کثرت کریں:

رمضان المبارک میں زکوٰۃ کے علاوہ نفلی صدقات بھی زیادہ سے زیادہ دینے کی کوشش کریں حدیث شریف میں آتا ہے کہ حضور اکرم ﷺ کی سخاوت کا دیر یا ویسے تو سارے سال ہی موزن رہتا تھا لیکن رمضان المبارک میں آپ کی سخاوت ایسی ہوتی تھی جیسے جھونکیں مارتی ہوئی ہوئیں چلتی ہیں جو آپ کے پاس آیا اس کو نوادیا، لہذا ہم بھی رمضان المبارک میں صدقات کی کثرت کریں!

ذکر اللہ کی کثرت کریں:

اس کے علاوہ چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے اللہ تعالیٰ کا ذکر کثرت سے کریں ہاتھوں سے کام کرتے رہیں اور زبان پر اللہ تعالیٰ کا ذکر جاری رہے، سبحان اللہ، والحمد للہ، ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر، سبحان اللہ وجمہ سبحان اللہ العظیم، لا حول ولا القوۃ الا باللہ العلی العظیم ان کے علاوہ درود شریف اور استغفار کی کثرت کریں اور ان علاوہ جو ذکر بھی زبان پر آجائے بس چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے، اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے رہیں!

اللہ سبحان تعالیٰ کا فرمان ہے (سورہ البقرہ آیت نمبر: ۱۸۳) اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کر دیئے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے، تاکہ تمہارے اندر تقویٰ پیدا ہو! (آسان ترجمہ قرآن)

تلاوت قرآن کریم کی کثرت کریں: بہر حال!

روزہ تو رکھنا ہی ہے اور تراویح تو پڑھنی ہی ہے اس کے علاوہ بھی جتنا وقت ہو سکے عبادات میں صرف کرو، مثلاً: تلاوت قرآن کریم کا اہتمام کرو کیونکہ اس رمضان کے مہینے کو قرآن کریم سے خاص مناسبت ہے اس لیے اس میں زیادہ سے زیادہ تلاوت کریں۔ حضرت امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ رمضان المبارک میں روزانہ ایک قرآن کریم دن میں ختم کرتے تھے اور ایک قرآن کریم رات میں ختم کرتے تھے اور ایک قرآن کریم تراویح میں ختم فرماتے تھے اس طرح پورے رمضان میں اکٹھے قرآن کریم ختم کیا کرتے تھے بڑے بڑے بزرگوں کے

معمولات میں تلاوت قرآن کریم داخل رہی ہے، لہذا ہم بھی عام دنوں کی مقدار کے مقابلے میں تلاوت کی مقدار کو زیادہ کریں!

نوافل کی کثرت کریں:

دوسرے ایام میں جن نوافل کو پڑھنے کی توفیق

کہ ہر وقت تمہاری دعائیں قبول کرنے کے لیے دروازے کھلے ہوئے ہیں اس لیے خوب مانگو!

ہمارے حضرت ڈاکٹر صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے کہ یہ مانگنے کا مہینہ ہے اس لیے ان کا معمول یہ تھا کہ رمضان المبارک میں عصر کی نماز کے بعد مغرب تک مسجد ہی میں بیٹھ جاتے تھے اور اس وقت کچھ تلاوت کر لی کچھ تسبیحات اور مناجات پڑھ لی اور اس کے بعد باقی سارا وقت افطار تک دعائیں گزارتے تھے اور خوب دعائیں کیا کرتے تھے اس لیے جتنا ہو سکے اللہ تعالیٰ سے خوب دعائیں کرنے کا اہتمام کرو اپنے لیے، اپنے اعزہ اور احباب کے لیے، اپنے متعلقین کے لیے، اپنے ملک و ملت کے لیے، عالم اسلام کے لیے دعائیں مانگو، اللہ تعالیٰ ضرور قبول فرمائیں گے!

گناہوں سے بچنے کا اہتمام کریں:

اور رمضان المبارک میں خاص طور پر گناہوں سے اجتناب کریں اور اس سے بچنے کی فکر کریں یہ طے کر لیں کہ رمضان کے مہینے میں یہ آنکھ غلط جگہ پر نہیں اٹھے گی، انشاء اللہ! یہ طے کر لیں کہ رمضان المبارک اس زبان سے غلط بات نہیں نکلے گی، انشاء اللہ! جھوٹ، غیبت یا کسی کی دل آزاری کا کوئی کلمہ نہیں نکلے گا، رمضان المبارک کے مہینے میں اس زبان پر تالا ڈال لو یہ کیا بات ہوئی کہ روزہ رکھ کر حلال چیزوں کے کھانے سے تو پرہیز کر لیا لیکن رمضان میں مردہ بھائی کا گوشت کھا رہے ہو اس لیے کہ غیبت کرنے کو قرآن کریم نے مردہ بھائی کے گوشت کھانے کے برابر قرار دیا ہے لہذا غیبت سے بچنے کا اہتمام کریں جھوٹ سے بچنے کا اہتمام کریں اور فضول کاموں سے فضول مجلسوں سے اور فضول باتوں سے بچنے کا اہتمام کریں، اس طرح رمضان کا مہینہ گزارا جائے۔

دعا کی کثرت کریں:

اس کے علاوہ اس مہینے میں اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کی خوب کثرت کریں رحمت کے دروازے کھلے ہوئے ہیں رحمت کی گھٹائیں جھوم جھوم کر برس رہی ہیں مغفرت کے بہانے ڈھونڈے جا رہے ہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے آوازیں جا رہی ہیں کہ ہے کوئی مجھ سے مانگنے والا جس کی دعائیں قبول کروں، لہذا صبح کا وقت ہو یا شام کا وقت ہو یا رات کا وقت ہو ہر وقت مانگو! وہ تو یہ فرما رہے ہیں کہ افطار کے وقت مانگ لو ہم قبول کر لیں گے رات کو مانگ لو ہم قبول کر لیں گے آخر رات میں مانگ لو ہم قبول کر لیں گے اللہ تعالیٰ نے اعلان فرما دیا ہے

پسلی بار منظر عام پر

درس قرآن ڈاٹ کام

کے بانی شفیق اجمل صاحب کا انٹرویو

سفر میں تقریباً ہم ۹ لوگ تھے، جمیل خان صاحب، مولانا یوسف لدھیانوی صاحب، حافظ فیروز صاحب اور ان کی اہلیہ، اور میں اپنی اہلیہ کے ساتھ تھا۔ کچھ اور بھی رفیق ساتھ تھے۔ میری خوش نصیبی تھی ورنہ ہم تو اپنے بزنس میں لگے ہوئے تھے اور نہ ہی اتنا وقت تھا، ہماری پوری کوشش تھی کہ کم سے کم دنوں کی ترتیب بن جائے۔

میزبان: "السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ"

پاکستان سے کوئی بھی اتنے کم دنوں کے لئے نہیں

شفیق اجمل صاحب: "وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ"

جا رہا تھا۔ یہ صرف اللہ تعالیٰ کا کرم ہوا اور مولانا یوسف لدھیانوی صاحب کو P I A والوں نے اجازت دے دی ورنہ اتنے کم دنوں کے لئے کوئی نہیں جاسکتا



میزبان: "شفیق صاحب!

کیسے ہیں آپ؟

شفیق اجمل صاحب:

"الحمد للہ" (مسکراتے

ہوئے)

تھا۔ خیر! میں بھی ان کے ساتھ شامل

میزبان: "رمضان کیسا گزر

رہا ہے؟

ہو گیا، دین سے محبت تو تھی ہی لیکن علماء سے تعلق نہیں تھا، اللہ والوں کی صحبت کا شرف جب حاصل ہوا اور ان کے ساتھ جب شب و روز گزرے تو مجھے انتہائی حیرت ہوئی کہ یہ اتنے اللہ والے اور خوف خدا رکھنے والے لوگ ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے ان کی اتنی محبت ہے کہ راتوں کو اٹھ اٹھ کر مصلے پہ روتے رہتے ہیں۔ ان باتوں نے مجھے انسا پر کیا اور مجھے ایک طرح سے قید کر لیا۔ ان دنوں لاکھ دو لاکھ کا آڈیو سسٹم ۵، ڈیجیٹل ٹی وی میں کرچکا تھا اس میں لوگ کنگ اور ٹائٹینک یہ سب چل رہی تھیں۔

شفیق اجمل صاحب: "اللہ کا فضل ہے لیکن کوشش یہ

ہوتی ہے کہ پچھلے رمضان سے بہتر گزرے"

میزبان: "شفیق صاحب! میں نے "درس قرآن ڈاٹ کام" کا

ذکر کیا، تھوڑا سا اگر آپ کو نئی صدی کے آغاز میں لے جاؤں

ارلی دو ہزار میں، سر! یہ وژن کہاں سے آیا؟ یہ سوچ ڈیولپ

کہاں سے ہوئی تھی؟ یہ اتنا بڑا کام کرنے کی بنیاد کا پہلا پتھر

کیسے رکھا؟ جرنی کیا رہی ہے ذرا بتائیے گا"

شفیق اجمل صاحب: "۲۰۰۰ میں، میں مولانا یوسف

لدھیانوی صاحب کے ساتھ سفر حج پر روانہ ہوا اس خصوصی

اسی دوران جب ہم حج پہ لگے تو ایک دم جھٹکا لگا کہ یہ



مولانا اسلم شیخوپوری شہید
Maulana
Aslam Sheikhpuri
Shaheed

اس کے بعد ۱۵ ستمبر کو پہلی مرتبہ ویب سائٹ پر "درس قرآن ڈاٹ کام" ۲۰۰۳ء میں منظر عام پہ آیا۔ اور پہلے دن ہی اللہ تعالیٰ نے ایسی مقبولیت عطا فرمائی کہ ۳۰ ملک مختلف چینلز پہ اسے دکھا رہے تھے اور ۸ ہزار لوگ پہلے دن دیکھ چکے تھے۔ پہلے دن سے ہی بہت زیادہ پذیرائی ملی الحمد للہ!

ہمارے حضرات میں سے کوئی بھی انٹرنیٹ پر

نہیں تھا، اس وقت درس قرآن منظر پہ آیا۔

میزبان: "جیسا کہ آپ بتا رہے ہیں کہ "درس قرآن ڈاٹ کام" کے پہلے سفر میں ہی شروع دن سے اللہ پاک نے آپ کو عزتوں سے نوازا، اس سارے سفر کے دوران کتنے علماء کے ساتھ آپ نے کام کیا؟

شفیق اجمل صاحب: "میں سب کے نام تو نہیں لے سکوں گا لیکن میں سمجھتا ہوں کہ مولانا طارق جمیل صاحب سب سے پہلے درس قرآن ڈاٹ کام پر آئے اور ۱۲ سال تک آتے رہے، پھر مولانا اسلم شیخوپوری صاحب، مفتی زبیر صاحب اور مفتی عدنان کاکاخیل

کیا ہے؟ ان کی محبتوں سے تبدیلی آئی، پھر جن علماء کو میں چاہتا تھا وہ ایک ایک کر کے اس دنیا سے جا رہے تھے اور یہ میرے لئے بہت دکھ کی بات تھی!

مفتی جمیل صاحب جلال پوری صاحب، مفتی عتیق الرحمن صاحب، مولانا شامزئی صاحب یہ لوگ اتنی تیزی سے جا رہے تھے کہ ان حادثوں نے مجھے ہلا کر رکھ دیا، مجھے لگا جو نارمل سسٹم مدارس کا میں دیکھ رہا ہوں اس میں کچھ کمی ہے!

ایک مسئلہ بڑا یہ بھی تھا کہ اتنے بڑے جلیل القدر لوگ ہیں لیکن عوام تک نہیں پہنچ پاتے، علماء کے بارے میں غلط بیانی ہونے لگی، دینی حلقوں میں آڈیو کو ناپسندیدہ سمجھا جاتا تھا۔ میرے دینی لوگوں نے میرا ساتھ چھوڑ دیا اور مجھ سے دور چلے گئے۔ ۲۰۰۳ء فروری میں مسجد میں پہلا پروگرام مولانا اسلم شیخوپوری رحمۃ اللہ علیہ کا میں نے شروع کیا،



ایک ساتھ بیٹھ کر ڈسکس کرتے تھے۔
میزبان: "دوستوں کی طرف سے یا گھر والوں کی طرف سے
کبھی آپ کے کام کو دیکھ کر اختلاف پیدا ہوا؟ یا کہیں سے
دھمکی ملی ہو؟ کیا کبھی کوئی ایسا لمحہ آیا؟

شفیق اجمل صاحب: "میں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ یا اللہ
میں کمزور ہوں، یہ میرا کام نہیں ہے، اگر لوگ مجھے تنگ کریں
گے، تو میں نہیں کر سکوں گا۔ جو کوئی بھی رکاوٹ آئے اللہ
آپ سے میرے سامنے سے ہٹا دیجیے گا! اللہ تعالیٰ نے ایسی
دعا قبول کی کہ کبھی، کوئی بھی کچھ نہیں کر سکا، میری یہ سوچ
تھی کہ جتنے بھی اسلام پسند ہیں وہ سب میرے اپنے ہیں،
چاہے وہ ناراض ہوں، چاہے سب کی رائے الگ الگ ہو، سب
میرے لئے قابل احترام ہیں۔ کیونکہ میں اجتماعیت دیکھنا
چاہتا ہوں۔ یہاں میں حضرت مفتی نعیم رحمۃ اللہ علیہ کا ذکر
کرنا چاہوں گا وہ مجھ سے پوچھتے تھے کہ "کسی نے
تنگ تو نہیں کیا؟ میری بہت حوصلہ افزائی
کرتے، بڑی پذیرائی دیتے۔ علماء ہمارا سرمایہ ہیں
آج بھی ہم اکابر کی راہ چہ گامزن ہیں۔

درس قرآن کی بنیاد اکابر کی سوچ اور
فکر ہے جسے آج بھی ہم ملحوظ خاطر رکھتے ہیں۔

میزبان: "شفیق صاحب! یہ بتائیے کہ "درس
قرآن ڈاٹ کام" کے شروع میں آٹھ ہزار
ویوزر تھے کل کے مقابلے میں آج کتنا سفر ہوا
ہے؟

شفیق اجمل صاحب: "۲۰۰۳ میں مدرسے کے

صاحب کو لایا گیا، میں ان کے پاس جاتا رہتا اور بات کرتا کہ
حضرت! عوام کے ساتھ بات کریں، انٹرنیٹ پر آئیں جدید
نظام یہ آئیں۔

پہلا M p 3 میں نے پانچ سو ڈالر کا منگو آیا وہ
نا کام تھا لیکن میں نے امریکہ سے منگو آیا، نان مسلم سے مدد
لینی پڑی، مسلم میں یہ اچھا نہیں سمجھا جاتا تھا، آڈیو ریکارڈنگ
کو بھی ان دنوں گناہ سمجھا جاتا تھا۔ مولانا اسلم شیخوپوری
صاحب کی کیسٹس میں نے تیار کیں، جو ہر ہفتے آتی تھیں۔
پاکستان کی سب سے بڑی کیسٹ ک سونا سونی کی کیسٹیں
ہر ہفتے نئی کیسٹ تیار کرتی تھی۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے "درس
قرآن ڈاٹ کام" کی ایسی مدد فرمائی کہ بہت مقبول ہوتی تھی۔
مولانا اسلم شیخوپوری صاحب نے میرے کام کو احسن طریقے
سے سمجھا، انہوں نے میرا بہت ساتھ دیا، ہم پانچ پانچ گھنٹے

نقشہ سحر و افطار
برائے
کراچی

ڈیجیٹل دنیا میں درس قرآن ڈاٹ کام کے 21 سال
2003-2024
21 Years of Darsequran.com in Digital World
www.darsequran.com

ایام	انتہائے سحر	وقت افطار
بدھ	5:12	6:46
جمعرات	5:11	6:47
جمعہ	5:10	6:47
ہفتہ	5:09	6:47
اتوار	5:08	6:48
پیر	5:07	6:48
منگل	5:06	6:48
بدھ	5:04	6:49
جمعرات	5:03	6:49
جمعہ	5:02	6:50
ہفتہ	5:01	6:50
اتوار	5:00	6:51
پیر	4:59	6:51
منگل	4:58	6:52
بدھ	4:57	6:52

افطار کی دعاء

اَفْطَرْتُكَ يَا
اَللّٰهُ لَاقِيْكَ صَعْبٌ وَوَكَلْتُكَ
اَمْنًا وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ
وَعَلَيْكَ رُزُقْتُ اَفْطَرْتُكَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ
وَرَحْمَتِكَ بِرَحْمَتِكَ بِرَحْمَتِكَ
وَرَحْمَتِكَ بِرَحْمَتِكَ بِرَحْمَتِكَ

افطار کے بعد کی دعاء

اَفْطَرْتُكَ يَا
اَللّٰهُ لَاقِيْكَ صَعْبٌ وَوَكَلْتُكَ
اَمْنًا وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ
وَعَلَيْكَ رُزُقْتُ اَفْطَرْتُكَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ
وَرَحْمَتِكَ بِرَحْمَتِكَ بِرَحْمَتِكَ
وَرَحْمَتِكَ بِرَحْمَتِكَ بِرَحْمَتِكَ

ایام	انتہائے سحر	وقت افطار
منگل	5:28	6:40
بدھ	5:27	6:40
جمعرات	5:26	6:41
جمعہ	5:25	6:41
ہفتہ	5:24	6:42
اتوار	5:23	6:42
پیر	5:22	6:42
منگل	5:21	6:43
بدھ	5:20	6:43
جمعرات	5:19	6:44
جمعہ	5:18	6:44
ہفتہ	5:17	6:45
اتوار	5:16	6:45
پیر	5:15	6:45
منگل	5:13	6:46

/Darsequran1

/DarsequranDaily

/DarsequranVoice

/DarsequranLive

/DarsequranWorld

/DarsequranKalan

www.darsequran.com

بچوں نے "درس قرآن ڈاٹ کام" کی ویب سائٹ لائچ کی۔
۲۰۱۰ میں پھر ہم یوٹیوب اور فیس بک پر آئے اور ۲۰۱۸ میں
غالباً ایک ملین ویوز بن گئے۔

اس کے بعد کانٹینٹ زیادہ ہونے کی وجہ سے ہم
نے کچھ حکمت عملی بدلی اتنے سارے عالم ہیں ماشاء اللہ!
میں سب کے نام تو نہیں لے سکا لیکن ہم نے ۸ سے ۱۰
فیس بک اور یوٹیوب پہ اپنے چینلز بنائے۔
میزبان: "آپ نے اس میں کتنا نمبر ہٹ کیا ہوگا؟ کتنے لوگوں
تک اس "درس قرآن ڈاٹ کام" نے دعوت پہنچائی؟
شفیق اجمل صاحب: "الحمد للہ کروڑوں تک، آڈیو کی بات
کریں تو انتہا نہیں۔
میزبان: "آگے فیوچر کے کیا پلان ہیں؟
شفیق اجمل صاحب: "جو میں نے ٹارگٹ لیے تھے انہیں پورا

کرنے کی کوشش کروں گا ان شاء اللہ! ہمارے بڑے
حضرت کی بات جو آج بھی مجھے یاد ہے کہ "آپ کی یہ
سوچ کہ علماء اور مدارس کو تبدیل کرنا ہے، اس کے لیے
ایک صدی چاہیے۔"
تو وہ صدی آگئی، ۱۵ سال میں الحمد للہ اچھو ہو گیا۔ آج
بھی ان حالات میں بھی اللہ سے پُر امید ہوں۔ بس
پاکستان کے مسائل کو تھوڑا مشکلات کا سامنا ہے اس
حساب سے ایک حدیث میرے سامنے ہے اگر پاکستانی
قوم اس حدیث پر عمل کر لیں تو تمام مسائل حل ہو
جائیں۔ مفہوم حدیث پاک ہے کہ "جو تم سے تعلق
توڑے تم اس سے تعلق جوڑو، جو تمہیں محروم کرے تم

نقشِ سحر و افسار
برائے
اسلام آباد

یکمیل دینا میں درس قرآن ثلاث ہام کے 21 سال
2003-2024
21 Years of Darsequran.com in Digital World
www.darsequran.com

ایام	انسانے	وقت افطار	ایام	انسانے	وقت افطار
بدھ	27 16	4:37	منگل	12 1	4:58
جمعرات	28 17	4:36	بدھ	13 2	4:57
جمعہ	29 18	4:34	جمعرات	14 3	4:56
ہفتہ	30 19	4:33	جمعہ	15 4	4:54
اتوار	31 20	4:31	ہفتہ	16 5	4:53
پیر	1 21	4:30	اتوار	17 6	4:51
منگل	2 22	4:28	پیر	18 7	4:50
بدھ	3 23	4:27	منگل	19 8	4:49
جمعرات	4 24	4:25	بدھ	20 9	4:47
جمعہ	5 25	4:24	جمعرات	21 10	4:46
ہفتہ	6 26	4:22	جمعہ	22 11	4:44
اتوار	7 27	4:21	ہفتہ	23 12	4:43
پیر	8 28	4:19	اتوار	24 13	4:41
منگل	9 29	4:18	پیر	25 14	4:40
بدھ	10 30	4:16	منگل	26 15	4:38

رمضان المبارک ۹۲ ہجری کو سندھ میں پہلی اسلامی ریاست کی بنیاد پڑی اور سندھ کو باب الاسلام ہونے کا فخر حاصل ہوا۔
رمضان 12 کو حضرت عیسیٰؑ پر انجیل نازل ہوئی۔
پندرہ رمضان کو حضرت علیؑ کے صاحبزادے حضرت امام حسنؑ کی ولادت ہوئی۔

سنہ ۲ ہجری میں اسلامی تاریخ کا پہلا معرکہ غزوہ بدر ہوا۔ یہ ۱۷ رمضان کو پیش آیا۔ اسی سال روزے فرض ہوئے۔

اسی ماہ میں فتح مکہ کا عظیم واقعہ بھی پیش آیا جس نے آگے چل کر دنیا بھر کی تہذیب و تمدن پر نمایاں ترین اثرات مرتب کیے اور اسلامی طرز حکومت کی بنیاد پڑی۔ یہ واقعہ بعض مورخین کے مطابق ۱۷ اور بعض کے مطابق ۲۰ رمضان کو پیش آیا۔

سترہ رمضان ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ کی وفات کا بھی دن ہے۔

۱۸ رمضان کو حضرت داؤدؑ پر زبور نازل فرمائی گئی۔
۱۹ رمضان کو آخری خلیفہ راشد اور حضور اکرم ﷺ کے داماد حضرت علیؑ قاتلانہ حملے میں زخمی ہوئے۔ دو دن بعد ۲۱ رمضان کو حضرت علیؑ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے شہادت پا گئے۔

۲۷ رمضان، اسلامی جمہوریہ پاکستان کا قیام وجود میں آیا ۱۴ اگست ۱۹۴۷ کو (۲۷ رمضان ۱۳۶۶ اسلامی تقویم میں)۔

ماہ رمضان نہایت فضیلت والا مہینہ ہے جو نہ صرف مسلمانوں کے لیے عبادت کا موقع ہے بلکہ اس ماہ میں کئی ایسے واقعات بھی پیش آئے جن کی وجہ سے اس ماہ کی اہمیت اور بھی بڑھ گئی۔ رمضان ہی وہ مبارک مہینہ ہے جس میں تمام آسمانی کتابیں نازل ہوئیں۔ آئیے دیکھتے ہیں رمضان کی کون سی تاریخ کو کیا اہمیت حاصل ہے۔

دو روز رمضان کو حضرت موسیٰؑ پر توریت نازل ہوئی۔

رمضان کی دو تاریخ کو لخت جگر رسول ﷺ کی وفات ہوئی۔

رمضان کی 10 تاریخ کو حضور اکرم ﷺ کی سب سے محبوب بیوی اور

اسلام قبول کرنے والی پہلی خاتون حضرت خدیجہؓ کی وفات ہوئی۔

محمد بن قاسم امت مسلمہ کے قابل فخر فرزند تھے۔ انہوں نے سندھ کے سرکش ہنود کے خلاف جہاد کے ذریعے نہ صرف دیار ہند میں مسلمانوں کی عظمت کا سکہ بٹھا دیا۔ ۱۰



آدابِ رمضانِ مبارک

ابو محمد

حضرت حکیم الامت مولانا

اشرف علی تھانوی قدس سرہ نے ”اصلاح انقلاب“ میں تفصیل سے ان کو تاہیوں کا بھی ذکر فرمایا ہے جو روزے کے بارے میں کی جاتی ہیں، اس کتاب کا مطالعہ کر کے ان تمام کو تاہیوں کی اصلاح کرنی چاہئے، ذیل کے اقتباسات اسی سے منتخب کئے گئے ہیں:

بہت سے لوگ بلا کسی قوی عذر کے روزہ نہیں رکھتے، ان میں سے بعض تو محض کم ہمتی کی وجہ سے نہیں رکھتے، ایسے ہی ایک شخص کو، جس نے عمر بھر روزہ نہ رکھا تھا اور سمجھتا تھا کہ پورا نہ کر سکے گا، کہا گیا کہ تم بطور امتحان ہی رکھ کر دیکھ لو، چنانچہ رکھا اور پورا ہو گیا، پھر اس کی ہمت بندھ گئی اور رکھنے لگا۔ کیسے افسوس کی بات ہے کہ رکھ کر بھی نہ دیکھا تھا اور پختہ یقین کر بیٹھا تھا کہ کبھی رکھا ہی نہ جاوے گا۔ یہ لوگ سوچ کر دیکھیں کہ اگر طیب کہہ دے کہ آج دن بھر نہ کچھ کھاؤ نہ پیو، ورنہ فلاں مہلک مرض ہو جائے گا، تو اس نے ایک ہی دن کے لئے کہا، یہ دو دن نہ کھاوے گا، کہ احتیاط اسی میں ہے۔ افسوس! خدا تعالیٰ صرف دن دن کا کھانا چھڑاویں اور کھانے پینے سے عذاب

مہلک کی وعید فرمائیں اور ان کے قول کی طیب کے برابر بھی وقعت نہ ہو؟ اناللہ!

بعضوں کی یہ بے وقعتی اس بد عقیدگی تک پہنچ جاتی ہے کہ روزہ کی ضرورت ہی کا طرح طرح سے انکار کرنے لگتے ہیں، مثلاً: روزہ قوتِ بہیمیہ کے توڑنے یا تہذیبِ نفس کے لئے ہے، اور ہم علم کی بدولت یہ تہذیب حاصل کر چکے ہیں۔

اور بعض بلا عذر تو روزہ ترک نہیں کرتے، مگر اس کی تمیز نہیں کرتے کہ یہ عذر شرعاً معتبر ہے یا نہیں؟ ادنیٰ بہانے سے افطار کر دیتے ہیں، مثلاً: خواہ ایک ہی منزل کا سفر ہو، روزہ افطار کر دیا، کچھ محنت مزدوری کا کام ہو، روزہ چھوڑ دیا۔ ایک طرح سے یہ بلا عذر روزہ توڑنے والوں سے بھی زیادہ قابلِ مذمت ہیں، کیونکہ یہ لوگ اپنے کو معذور جان کر بے گناہ سمجھتے ہیں، حالانکہ وہ شرعاً معذور نہیں اس لئے گناہگار ہوں گے۔ بعضے لوگوں کا افطار تو عذر شرعی سے ہوتا ہے، مگر ان سے یہ کوتاہی ہوتی ہے کہ بعض اوقات اس عذر کے رفع ہونے کے وقت کسی قدر دن باقی ہوتا ہے، اور شرعاً بقیہ دن میں امساک، یعنی کھانے پینے سے بند رہنا واجب ہوتا ہے، مگر وہ اس کی پروا نہیں کرتے، مثلاً: سفر شرعی سے ظہر کے وقت واپس آ گیا، یا عورت حیض سے ظہر کے وقت پاک ہو گئی، تو ان کو شام تک کھانا پینا نہ چاہئے۔ علاج اس کا مسائل و احکام کی تعلیم و تعالیم ہے۔

بعض لوگ خود تو روزہ رکھتے ہیں، لیکن بچوں سے

(باوجود ان کے روزہ

رکھنے کے

قابل



حدیث میں ہے کہ:

”جو شخص بد گفتاری و بد کرداری نہ چھوڑے، خدا تعالیٰ کو اس کی کچھ پروا نہیں کہ وہ اپنا کھانا پینا چھوڑ دے۔“ اس سے کوئی یہ نہ سمجھے کہ بالکل روزہ ہی نہ ہو گا، لہذا رکھنے ہی سے کیا فائدہ؟ روزہ تو ہو جائے گا، لیکن ادنیٰ درجے کا۔

جیسے اندھا، لنگڑا، کانا، گنجا، اپانج آدمی، آدمی تو ہوتا ہے، مگر ناقص۔ لہذا روزہ نہ رکھنا اس سے بھی اشد ہے، کیونکہ ذات کا سلب، صفات کے سلب سے سخت تر ہے۔“

پھر حضرت نے روزے کو خراب کرنے والے گناہوں (غیبت وغیرہ) سے بچنے کی تدبیر بھی بتلائی جو صرف تین باتوں پر مشتمل ہے، اور ان پر عمل کرنا بہت ہی آسان ہے: خلق سے بلا ضرورت تنہا اور یکسو رہنا، کسی اچھے شغل مثلاً: تلاوت وغیرہ میں لگے رہنا اور نفس کو سمجھانا، یعنی وقتاً فوقتاً دھیان کرتے رہنا کہ ذرا سی لذت کے لئے صبح سے شام تک کی مشقت کو کیوں ضائع کیا جائے؟

اور تجربہ ہے کہ نفس پھسلانے سے بہت کام کرتا ہے، سو نفس کو یوں پھسلاوے کہ ایک مہینے کے لئے تو ان باتوں کی پابندی کر لے، پھر دیکھا جائے گا۔ پھر یہ بھی تجربہ ہے کہ جس طرز پر آدمی ایک مدت رہ چکا ہو، وہ آسان ہو جاتا ہے، بالخصوص اہل باطن کو رمضان میں یہ حالت زیادہ مدد رکھتی ہے کہ اس مہینے میں جو اعمالِ صالحہ کئے ہوتے ہیں سال بھر ان کی توفیق رہتی ہے۔“

ہونے کے) نہیں رکھواتے۔ خوب سمجھ لینا چاہئے کہ عدم بلوغ میں بچوں پر روزہ رکھنا تو واجب نہیں، لیکن اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ ان کے اولیاء پر بھی رکھوانا واجب نہ ہو، جس طرح نماز کے لئے باوجود عدم بلوغ کے ان کو تاکید کرنا بلکہ مارنا ضروری ہے، اسی طرح روزے کے لئے بھی۔

بعض لوگ نفس روزہ میں تو افراط و تفریط نہیں کرتے، لیکن روزہ محض صورت کا نام سمجھ کر صبح سے شام تک صرف جو فین (پیٹ اور شرم گاہ) کو بند رکھنے پر اکتفا کرتے ہیں۔ حالانکہ روزے کی نفس صورت کے مقصود ہونے کے ساتھ اور بھی حکمتیں ہیں، جن کی طرف قرآن مجید میں اشارہ ہے: **بعلمک متقون۔**

ان سب کو نظر انداز کر کے اپنے صوم کو ”جسدِ بے رُوح“ بنا لیتے ہیں۔ خلاصہ ان حکمتوں کا معاصی و منہیات سے بچنا ہے، سو ظاہر ہے کہ اکثر لوگ روزہ میں بھی معاصی سے نہیں بچتے، اگر غیبت کی عادت تھی، تو وہ بدستور رہتی ہے، اگر بد نگاہی کے خوگر تھے، وہ نہیں چھوڑتے۔

اگر حقوق العباد کی کوتاہیوں میں مبتلا تھے، ان کی صفائی نہیں کرتے، بلکہ بعض کے معاصی تو غالباً بڑھ جاتے ہیں، کہیں دو سنتوں میں جا بیٹھے کہ روزہ پہلے گا، اور باتیں شروع کیں، جن میں زیادہ حصہ غیبت کا ہو گا۔ بھلا اس روزے کا کوئی معتدبہ حاصل کیا؟ اتنی بات عقل سے سمجھ میں نہیں آتی کہ کھانا پینا، جو فی نفسہ مباح ہے، جب روزے میں وہ حرام ہو گیا، تو غیبت وغیرہ دوسرے معاصی، جو فی نفسہ بھی حرام ہیں، وہ روزے میں کس قدر سخت حرام ہوں گے!

خواتین کے مسائل

مفتی محمد عقیل منیر دارالافتاء الاخلاص

صحت کی کوئی امید نہ رہے۔

لہذا پوچھی گئی صورت میں اگر خاتون بیان کردہ تفصیل کے مطابق بیمار نہ ہوں (جیسا کہ سوال سے ظاہر ہے) تو ان پر ان تمام روزوں کی قضاء کرنا ضروری ہے، ان کا حالتِ صحت میں روزوں کی قضاء کرنے کی بجائے فدیہ دینا جائز نہیں ہے، البتہ اگر مستقبل میں ان کو روزہ رکھنے کی طاقت اور قدرت بالکل نہ رہے اور آئندہ بھی روزے رکھنے پر قادر ہونے کی کوئی امید نہ ہو تو اس وقت وہ عورت اپنے بقیہ روزوں کا فدیہ ادا کر سکتی ہیں، لیکن اگر فدیہ ادا کرنے کے باوجود بھی وہ صحت یاب ہو جاتی ہیں تو ان روزوں کی قضاء کرنا ضروری ہو گا۔

ہر روزے کے بدلے ایک صدقہ فطر کی مقدار (تقریباً پونے دو کلو گرام یا اس کی قیمت) کسی مستحق زکوٰۃ کو دینے سے فدیہ ادا ہو جائے گا۔ (بدائع الصنائع: ۲/۱۰۳، ۱۰۵، ط: دارالکتب العلمیۃ)

نماز کے اوقات کے نقشہ کے مطابق روزہ افطار کرنا

سوال: مفتی صاحب! معلوم یہ کرنا تھا کہ موبائل میں ایک ایپ ہے، جو نماز کا صحیح وقت بتاتی ہے اور نماز کا وقت داخل ہونے پر اس میں الارم بھی بجتا ہے، لیکن عام دنوں میں گھر کے قریب کی مسجد میں مغرب کی اذان اس کے الارم بچنے کے کچھ دیر بعد ہوتی ہے۔ آپ سے معلوم یہ کرنا ہے کہ ہم روزہ موبائل کی اس ایپ کے الارم بچنے پر کھولیں یا مسجد کی آواز سن کے کھولیں؟ (فتویٰ نمبر: ۱۵۷۱۵)

جواب: واضح رہے کہ روزہ کے افطار کا وقت

عورتوں کے لیے تراویح کا حکم

سوال: مفتی صاحب! کیا عورت کے لیے تراویح پڑھنا فرض ہے؟ (فتویٰ نمبر: ۷۲۶۵)

جواب: مردوں کی طرح عورتوں کے لیے بھی بیس رکعات تراویح پڑھنا سنت مؤکدہ ہے، البتہ تراویح کی نماز جماعت سے پڑھنا، صرف مردوں کے حق میں سنت کفایہ ہے۔ (الدر المختار: ۲/۴۳، ط: دارالفکر)

قضاء روزوں پر قدرت ہونے کے باوجود فدیہ ادا کرنا

سوال: سوال یہ ہے کہ فاطمہ کے ذمہ کئی سالوں کے ملا کر کل رمضان کے آٹھ سو روزے قضا ہیں، اس کی عمر تقریباً پچیس سال ہو چکی ہے، اب جب احساس ہوا ہے کہ قضا تمام روزوں کی لازم ہے، مگر جسمانی ضعف کی وجہ سے ان تمام کی قضا کرنا بھی چاہے تو عمر ختم ہو جائے گی۔ سوال یہ ہے کہ ایسی صورت میں اگر فاطمہ آٹھ سو روزوں کا فدیہ دینا چاہے تو کیا یہ جائز ہے یا نہیں؟ (فتویٰ نمبر: ۱۵۷۰۷)

جواب: واضح رہے کہ جس شخص پر روزوں کی قضاء ہو اور وہ روزے رکھنے پر قدرت بھی رکھتا ہو، اگرچہ عارضی طور پر بیمار ہو تو ایسے شخص کے لیے روزوں کے بدلے فدیہ ادا کرنا جائز نہیں ہے، فدیہ کا حکم صرف اس شخص کے لیے ہے جو روزہ رکھنے سے بالکل ہی عاجز ہو جائے اور آئندہ بھی اس کی

غروب آفتاب ہے، جب غروب آفتاب ہو جائے تو روزہ کھول لینا چاہیے، چاہے اذان ہوئی ہو یا نہیں ہوئی ہو، لہذا اگر آپ کے پاس معتبر و مستند نماز کا نقشہ ہو اور آپ کی گھڑی کا ٹائم بھی درست ہو تو اس میں درج وقت کے مطابق روزہ افطار کر سکتے ہیں، خواہ محلہ کی مسجد کی اذان شروع نہ ہوئی ہو۔ (القرآن الکریم: البقرہ، الآیۃ: ۱۸۷)

Start of Menstruation During Fasting

Q) Does a woman's fast get invalidated if her menstruation begins?(Fatwa No-15783)

A) If menstruation begins during fasting, the fast is indeed invalidated, and the woman must perform qaza for that day's fast. A woman may eat and drink after menstruation begins, but out of respect for Ramadan, she should refrain from doing so in front of others.

(بدائع الصنائع فی ترتیب الشرائع: ۲/ ۹۴، ط: دارالکتب العلمیۃ)

۷ ار رمضان المبارک یوم وصال
تیری عظمت کروں کیا بیاں عائشہ
تو حبیبِ خدا کی ہے جاں عائشہ
خود گواہ بنا تیری تقدیس کا
مالک خالق کل جہاں عائشہ
تیرے بابا بشہ انبیاء کے ہیں یار
اور تو مومنوں کی ہے ماں عائشہ
تو ہے ہمراز سردار کون و مکاں
تجھ سے کچھ بھی نہیں ہے نہاں عائشہ
تو ہے صدیقہ صدیق کی لاڈلی
تیری خاطر ہے باغِ جنات عائشہ
آپ کے در سے خالی نہ لوٹا کوئی

زوجہ خیر البشر و خیر صدیق اکبر ام المومنین سیدہ طیبہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

خالق جنات، خردمند کا نجات دہندہ فاطمہ الزہراءؑ

۳ رمضان المبارک یوم وصال
سیدہ زاہرہ طیبہ طاہرہ
جانِ احمد کی راحت پہ لاکھوں سلام
جس کا آنچل نہ دیکھا مہ و مہرنے
اس ردائے نزاہت پہ لاکھوں سلام
اس بتول جگر پارہ مصطفیٰ
حجابِ آرائے عفت پہ لاکھوں سلام
خونِ خیرِ الرُّسُل سے ہے جن کا خمیر
اُن کی بے لوث طہنت پہ لاکھوں سلام
آبِ تطہیر سے جس میں پودے جے
اس ریاضِ نجابت پہ لاکھوں سلام
پارہائے صُحفِ غنچہائے قُدس
اہل بیتِ نبوت پہ لاکھوں سلام

روزے کی حالت میں انسانی جسم پر اثرات

عذرا خالد (ام عمر) کراچی

سے چینی کے مضر اثرات کا درجہ کم ہو جاتا ہے، دھڑکن سست ہو جاتی ہے اور بلڈ پریشر کم ہو جاتا۔ اعصاب جمع شدہ گلائی کوجن کو آزاد کر دیتے ہیں جس کی وجہ سے جسمانی کمزوری کا احساس اجاگر ہو جاتا ہے۔ زہریلے مادوں کی صفائی کے پہلے مرحلہ میں نتیجتاً سردرد۔ چکر آنا۔ منہ کا بدبودار ہونا اور زبان پر مواد کے جمع ہوتا ہے (تیسرے سے ۷ ویں روزے تک)

جسم کی چربی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوتی ہے اور پہلے مرحلہ میں گلو کوز میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ بعض لوگوں کی جلد ملائم اور چکنی ہو جاتی ہے۔ جسم بھوک کا عادی ہونا شروع کرتا ہے اور اس طرح سال بھر مصرف رہنے والا نظام ہاضمہ رخصت مناتا ہے جسکی اسے اشد ضرورت تھی۔ خون کے سفید جرسوے اور قوت مدافعت

میں اضافہ شروع ہو جاتا ہے۔ ہو سکتا ہے روزیدار کے پھیپھڑوں میں معمولی تکلیف ہو اسلئے کہ زہریلے مادوں کی صفائی کا عمل شروع ہو چکا ہے۔ انتڑیوں اور کولون کی مرمت کا کام شروع ہو جاتا ہے۔ انتڑیوں کی دیواروں پر جمع مواد ڈھیلا ہونا شروع ہو جاتا ہے۔

(۸ ویں سے ۱۵ ویں روزے تک)

آپ پہلے سے تو انا محسوس کرتے ہیں۔ دماغی

رمضان برکتوں کا مہینہ

رمضان رحمتوں کا مہینہ

روزے کی حالت میں انسانی جسم کی کارکردگی کے

حوالے سے مختلف پہلوؤں سے غور کرنا ضروری ہے۔

سب سے پہلے تو اس کے مثبت اثرات کا جائزہ لیتے ہیں۔

• روزے رکھنے سے جسم میں موجود زہریلے مادوں کا اخراج

ہوتا ہے۔ جس سے صحت بہتر ہو جاتی ہے۔

* اصفائی چربی پگھلتی ہے جس سے وزن

میں کمی ہوتی ہے۔

* روزہ رکھنے سے زیابطیس

کے مریضوں کو فائدہ ہوتا ہے

روزے سے ان کے خون میں

شوگر کی مقدار کی سطح کم ہوتی

ہے۔

* بلڈ پریشر کے مریضوں کا بلڈ پریشر کم ہو جاتا ہے جس سے

دل کی بیماریوں کا خطرہ کم ہو جاتا ہے۔

روزے کے دوران ہمارا جسمانی رد عمل کیا ہوتا ہے اس

بارے میں کچھ دلچسپ معلومات

(پہلے دوروزے)

پہلے ہی دن بلڈ شوگر لیول گرتا ہے یعنی خون

طور پر چست اور ہلکا محسوس کرتے ہیں۔ ہو سکتا ہے پرانی چوٹ اور زخم محسوس ہونا شروع ہوں۔ اسلئے کہ اب آپکا جسم اپنے دفاع کیلئے پہلے سے زیادہ فعال اور مضبوط ہو چکا ہے۔ جسم اپنے مردہ یا کینسر شدہ سیل کو کھانا شروع کر دیتا ہے جسے عمومی حالات میں کیمو تھراپی کے ساتھ مارنے کی کوشش کیجاتی ہے۔ اسی وجہ سے خلیات سے پرانی تکالیف اور درد کا احساس نسبتاً بڑھ جاتا ہے۔ اعصاب اور ٹانگوں میں تناؤ اس عمل کا قدرتی نتیجہ ہوتا ہے۔ یہ قوت مدافعت کے جاری عمل کی نشانی ہے۔ روزانہ نمک کے غرارے اعصابی تناؤ کا بہترین علاج ہے۔

(۱۶ویں سے ۳۰ویں روزے تک)

جسم پوری طرح بھوک پیاس برداشت کا عادی ہو چکا ہے۔ آپ خود کو چست۔ چاک و چوبند محسوس کرتے ہیں۔ ان دنوں آپ کی زبان بالکل صاف اور سرخی مائل ہو جاتی ہے۔ سانس میں بھی تازگی آ جاتی ہے۔ جسم کے سارے زہریلے مادوں کا خاتمہ ہو چکا ہے۔ نظام ہاضمہ کی مرمت ہو چکی ہے، جسم سے فالتو چربی اور فاسد مادوں کا اخراج ہو چکا ہے۔ بدن اپنی پوری طاقت کے ساتھ اپنے فرائض ادا کرنا شروع کر دیتا ہے۔

۲۰ویں روزے کے بعد دماغ اور یادداشت تیز ہو جاتے ہیں۔ توجہ اور سوچ کو مرکوز کرنے کی صلاحیت بڑھ جاتی ہے، بلاشبہ بدن اور روح تیسرے عشرے کی برکات کو بھرپور انداز سے ادا کرنے کے قابل ہو جاتا ہے۔ یہ تو ہوا دنیاوی فائدہ، جو بیشک اللہ نے ہماری ہی بھلائی کیلئے ہم پر فرض کیا۔ مگر دیکھئے رحمت الہی کا انداز کریمانہ کہ اسکے احکام ماننے سے دنیا کے ساتھ ساتھ ہماری آخرت بھی سنوارنے کا بہترین بندوبست کر دیا۔

سبحان اللہ و بحمده سبحان اللہ العظیم



افطار کے بعد دعا

الْحَمْدُ لِلَّهِ ذَهَبَ الظَّمَا
وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ وَثَبَتَ
الْأَجْرُ أَنْشَاءَ اللَّهُ

ترجمہ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے، پیاس چلی گئی اور رگیں تر ہو گئیں اجر انشاء اللہ ثابت ہو چکا

افطار کی دعا

اللَّهُمَّ إِنِّي لَكَ صُمْتُ وَبِكَ
أَمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ
وَعَلَى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ

ترجمہ

اے اللہ! میں نے تیرے ہی لئے روزہ رکھا اور تجھ ہی پر بھروسہ کیا اور تیرے ہی دیئے ہوئے رزق سے افطار کیا

روزہ کی نیت

وَبِصَوْمِ غَدٍ نَّوَيْتُ
مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ ط

ترجمہ

میں نیت کرتا ہوں کل کے رمضان شریف کے روزے کی

عشاء کے بعد تو ہماری جدہ روانگی طے تھی۔
 لہذا ہم لوگ خالی ہاتھ اندر چلے آئے تھے۔ اور
 طواف کے دوران ہی کسی نے میرے ہاتھ میں کھجوروں کا
 پیکٹ تھما دیا۔ آنکھیں اس منظر کو یاد کر کے اب بھی بہہ رہی
 ہیں۔ آپ رحمان کے سامنے ڈائریکٹ حاضر ہیں۔ آپ کے
 دل میں کوئی تقاضا پیدا ہوتا ہے اور وہ اس تقاضے کو اسی وقت

پورا کر دیتا ہے اس وقت احسان مندی اور
 شکرانے کے کیا ہی جذبات ہوں گے۔ سر
 ہے کہ جھکا جاتا ہے۔ آنکھیں
 ہوتی جاتی ہیں اور دل ہے کہ

سر اپنا نیاز ہے۔ خیر کھجوریں تو مل گئیں۔ پانی نہیں ملا۔ مگر نو
 ٹینشن! جس نے کھجوریں دی ہیں وہ پانی بھی دے گا۔ آپ کا
 کام اس وقت صرف مانگنا ہے۔ پانی سے لے کر دریا تک، کھجور
 سے لے کر باغ تک، سوئی سے لے کر گھر کے پورے سامان
 تک مانگنا ہے اور بس مانگنا ہے۔ اور میں مسلسل مانگ رہی تھی
 عصر کے بعد طواف ہو گیا تھا۔ پھر مولانا صاحب مردوں
 والے حصے میں چلے گئے اور میں خواتین والے حصے میں آگئی۔

اس وقت میں مطاف کے بالکل سامنے کے حصے
 میں خواتین کی سب سے اگلی صف میں موجود تھی۔ جن
 مہربانوں نے مجھے عمرے کا مکمل خرچ دے کر یہاں بھیجا تھا
 دل مسلسل ان کے لیے دعائیں کیے جا رہا تھا اللہ جی ان کو
 خوشیاں دینا۔ ان کو اولاد کی خوشیاں دینا۔ ان کو آخرت کی
 خوشیاں دینا۔ ان کو سارے غموں سے خلاصی دے دے۔ ان
 کو سارے مسائل سے چھٹکارا دے دے ان کو یہ ان کو وہ اللہ

رمضان المبارک کا مقدس مہینہ
 تھا افطار کی مبارک گھڑیاں تھیں۔
 صحن حرم تھا۔ مطاف کی حسین
 جگہ تھی اور بیت اللہ شریف کا

کچھ اس طرف بھی

دیکھئے

حسین

ترین نظارہ۔

جب اتنے حسن اور اتنی
 برکات جمع ہوں تو آپ کی کیا کیفیت ہو
 گی۔ خوشی سرور کیف یا آنسو۔ مگر یہاں شادی
 مرگ کی کیفیت طاری تھی کیونکہ ہمارا یہاں یہ آخری دن
 تھا۔ بس نہیں چل رہا تھا اس خوبصورت منظر کو ہمیشہ کے لیے
 آنکھوں میں قید کر لوں۔ اس وقت میرے پاس صرف کھجور
 تھی۔ پانی نہیں تھا۔

رمضان المبارک میں سارا دن حرم شریف کے
 اندر پانی کا انتظام بالکل نہیں ہوتا۔ اور باہر سے ٹھنڈا پانی لے
 کر جانے کا مطلب تھا ہم افطار سے قبل اندر نہیں جاسکتے کیونکہ
 عصر کے بعد ہی اندر جانے کے راستے بند ہو جاتے تھے۔ اور
 اس سے قبل اگر ٹھنڈا پانی لے کر اندر جاتے بھی تو افطار تک وہ
 گرم ہو جاتا۔ ہم نے اس فکر کو ملتوی کیا۔ جس کے ہم مہمان
 ہیں وہ خود ہی انتظام کرے گا بس ایک طواف اور مل جائے۔

کران کے قریب آتے ہیں اور اس سے قبل کہ پانی ان کے منہ کو لگے۔ دوسری جانب سے پانی پانی کی آواز سنائی دیتی ہے۔ وہ زخمی صحابی کہتے ہیں۔ پہلے اس کو پانی پلاؤ۔ وہ صاحب پانی لے کر صدالگانے والے تک پہنچتے ہیں۔ مگر اس سے قبل کہ پانی ان کے منہ کو لگے ایک اور جانب سے پانی پانی کی صداسنائی دیتی ہے۔ یہ زخمی صحابی فرماتے ہیں پہلے اس کو پانی دو۔ پانی والے صاحب اس شخص کی طرف دوڑتے ہیں۔ وہاں جب تک پہنچتے ہیں۔ وہ شہید ہو جاتا ہے۔ وہ واپس مڑتے ہیں۔ جب تک پچھلے شخص تک پہنچتے ہیں۔ اس کی جان بھی نکل چکی ہوتی ہے۔ وہ ابتدائی شخص کی طرف پلٹتے ہیں جب اس کے قریب آتے ہیں۔ کیا دیکھتے ہیں کہ وہ بھی شہید ہو چکا ہے

یہ منظر تازہ ہوتے ہی میں نے راستہ بنانے کی کوشش کی کہ اس خاتون تک جاؤں۔ کہ میرے قریب سے کسی نے کہا۔ آپ نہ جائیں۔ ان کو پانی مل گیا ہے۔

میں نے سراٹھا کر دیکھا۔ ایک ڈسپوزیبل گلاس اس عورت کے منہ سے لگا تھا۔ مگر مجھے احساس ہوا کہ چھوٹا سا گلاس ہے۔ میں نے اپنی بوتل منہ سے لگائی۔ اور پھر آدھا پانی بچا لیا۔ اس لمحے سکون نے جب میری رگوں میں دوڑنا شروع کیا۔ میرا رواں رواں تجزیہ کر کے پکارنے لگا میں پانی اور اللہ کے بغیر نہیں رہ سکتی۔ جس کے بغیر رہ ہی نہیں سکتی میرے کچھ فاصلے پہ اسی کی ایک بندی تھی جو بیاسی تھی۔ مجھے اس تک پانی پہنچانا تھا۔ اسی دم دو تین ہاتھ اس کی طرف بڑھتے نظر آئے۔ جن میں ڈسپوزیبل گلاسز تھے۔ اس نے جلدی سے ایک

جی! اللہ جی۔۔ اچانک قریب ہی کچھ ہلچل ہوئی۔ نظر اٹھائی تو شرطہ تھا۔ ٹھنڈے پانی کی بوتلیں تقسیم کر رہا تھا۔ ذرا سی آگے ہوئی اور ایک بوتل لے لی۔ بس کہا نہیں تھا ہم جس کے مہمان ہیں وہ خود انتظام کرے گا۔

ابھی افطار میں چند منٹ باقی تھے۔ یہ چند منٹ بھی آخر گزر گئے اور لیجیے محبوب کے گھر میں ہمارا آخری روزہ تمام ہوا۔ یہ رونے کا مقام ہے مگر شکر بھی ضروری ہے۔ جس نے میرے دو آنسوؤں پہ مجھے میرے گھر سے اٹھا کر یہاں پہنچا دیا اس کا شکر کس قدر ضروری ہے میں اسی دو دو چار میں مگن پانی کی بوتل کو منہ سے لگانے ہی والی تھی کہ ایک آواز کانوں سے ٹکرائی۔ کمزوری بیاس آہ وزاری میں لپٹی آواز۔ مسکنت اور التجا میں رچی آواز۔ "ماء" میں نے بوتل سے منہ ہٹایا اور آواز کی سمت دیکھنے کی کوشش کی۔ نظر کچھ نہیں آیا۔ وہ دور تھی۔ میں نے دوبارہ بوتل سے منہ لگایا اور پھر! "ماء" میں نے ہریشان ہو کر چہرہ موٹا اور تھوڑا سا اوپر ہو کر دیکھنے کی کوشش کی۔ وہ ایک ادھیڑ عمر خاتون تھیں۔ جو پانی کی صدا لگا رہی تھیں۔ ارد گرد سب خواتین افطاری مصروف تھیں۔ کچھ نے پانی کی بوتلیں منہ سے لگا رکھی تھیں۔ کچھ کھجوریں کھا رہی تھیں۔ مگر یہ جو خاتون تھیں ان کو ابھی تک پانی نہیں ملا تھا۔ میں بے چین ہو کر کھڑی ہو گئی۔ بیاس سے میرا پنادم نکلا جا رہا تھا مگر میرے ذہن میں چودہ سو برس پرانا وہ واقعہ تازہ ہو گیا تھا جب جنگ کے میدان میں ایک شخص زخمیوں کو پانی پلا رہے ہیں۔ ایک زخمی صحابی کی جان لبوں پہ ہے۔ وہ صاحب پانی لے

گلاس تھام لیا اور میں مطمئن ہو کر بیٹھ گئی۔

آج جس وقت غزہ خاک و خون میں ڈوبا ہوا ہے بھوک اور پیاس میں لپٹا ہوا ہے کیا وجہ ہے کہ ہمیں اس کے کٹتے وجود اور بھوک و پیاس سے بلکتے بچے نظر نہیں آرہے۔ کیا وجہ ہے کہ اس کے زنجیوں کی ہمیں کوئی پروا نہیں ہے۔ کیا وجہ ہے کہ وہاں سے آتی ملائی آوازیں میرے اور آپ کے ضمیر کو سنائی نہیں دے رہیں۔ کیا ہمارا اتحاد صرف بیت اللہ تک ہے۔ ہم وہاں جا کر پورے مسلمان بن جاتے ہیں مگر واپس آنے کے بعد مسلمانی کا بہرہ واپس اتار پھینکتے ہیں اور پھر سے منافقین کا سا چال چلن اپنالیتے ہیں۔ ہم حرمین شریفین میں امن اور محبت کی مثالیں قائم کر کے آتے ہیں اور واپس آ کر ایسے ہو جاتے ہیں کہ اندرونی و بیرونی تمام لڑائیوں کا بیڑہ ہم میں سے ہر ایک اٹھالیتا ہے۔

کیا ہماری مسلمانی صرف بیت اللہ تک ہے۔ ارے ہم اپنے گھر میں بھی وہی ہیں جو حرم شریف میں ایک ہو جاتے ہیں۔ ہم وہی ہیں وہی۔ ہم وہی ہیں جو وہاں پہ ایثار و قربانی کے جھنڈے اور ڈنڈے گاڑ کے آتے ہیں۔ کہیں ایسا تو نہیں کہ ہم یہ سب دکھاوے اور ریاکاری کو کرتے ہیں! بصورت دیگر اپنے گھر آ کر ہم اپنے کلمہ گو بہن بھائیوں کا غم کیوں بھول جاتے ہیں! ہمیں کیوں بے وطن مسلمانوں کا غم نہیں ستاتا۔ ان کی سسکیاں کیوں ہم تک نہیں پہنچتیں۔ یاد رکھیے ہمیں جو اب اس کا بھی دینا ہے۔ جب



دن شہید رو حسین اللہ کے پاس جھگڑا کریں گی بای ذنب قتلت۔

اس دن ان کو اس حال تک پہنچانے والوں میں ہمارے نام بھی شامل ہوں گے۔

آرمودہ ٹوٹکے

بنت معراج

اگر چکنائی کا دھبہ لگ جائے تو اس پر تھوڑا سا ٹیکم پاؤڈر چھڑک کر استری پھیریں دھبہ بالکل صاف ہو جائے گا۔
اگر حلق میں مچھلی کا کاٹنا پھنس جائے روکھا روٹی کا نوالا کھانے سے کاٹنا نکل جاتا ہے۔
جن لوگوں کو سردی زیادہ لگتی ہے وہ رات کو سوتے وقت زیتون کے تیل کے ایک دو چمچے پیئیں۔
چاندی کے زیور کے ڈبے میں پھٹکری کے ٹکڑے رکھنے سے زیور کالے نہیں پڑتے۔
فرش پر اگر روغن کے دھبے پڑ جائیں تو انہیں مٹی کے تیل کی مدد سے دور کریں۔
کوئی زہریلی چیز کاٹ لے تو اس پر مولیٰ کا پانی لگانے سے درد دور ہو جاتا ہے۔

آہ! عید کسے یاد ہے؟

سیدہ ناجیہ شعیب احمد

فلسطینی مسلمانوں کی امداد کے بہانے دہشت گرد ملک میں داخل ہو سکتے ہیں اس سے ہماری قومی سلامتی ان لوگوں کی آمد سے سخت خطرے میں پڑ سکتی ہے۔ حق ہا! حکومت کے یہ ہمدرد بے پندے کے لوٹے کیسے کیسے لطفے سنانے لگے ہیں۔ اسرائیل دنیا کے نقشے پر ناسور کی طرح غزہ کو چاٹ رہا ہے۔ اسرائیل کو ہم اور آپ کیا سمجھتے تھے؟ یہ وہی نکلا دجال کا پیروکار۔ چیونٹی کو حقیر جاننے والے یہ بھول بیٹھے ہیں کہ یہ جب ہاتھی کی سونڈ میں گھس جاتی ہے تو قوی ہیکل جانور کو خاک چٹا کر رکھ دیتی ہے۔

خدا کی لاٹھی چارج ہونے کی دیر ہے پھر عذاب الہی قہر بن کر اسرائیلیوں پر ٹوٹے گا اور ان بد بختوں کی پوری نسلوں تک کو صفحہ ہستی سے مٹا کر رکھ دے گا۔
اے غیرت مند مسلمانو!

یہ وقت لہو و لعب میں پڑ کر غفلت میں مدہوش کے اکیلے اکیلے عید کی خوشیاں منانے کا نہیں بلکہ فلسطینی مسلمانوں سر چھپانے اور تن ڈھانپنے کی بنیادی ضروریات پوری کرنے کا ہے۔ کیا بطور امت محمدیہ ہم اپنے ذاتی مفادات کو بھول کر اپنے فلسطینی بہن بھائیوں کو ترجیح نہیں دے سکتے؟ اس وقت امت مسلمہ کو درد مندی کی ضرورت ہے، مگر وہ اپنی عزت نفس اور قومی اقدار کو مجروح کر کے نہیں ملے گی۔ حیرت ہے غزہ میں اسرائیلی و صہیونی فوجیوں کے ہاتھوں مسلمانوں کی عزت و آبرو پامال ہونے پر مسلمان کا خون جوش نہیں مارتا؟

یہ قیامت کی عید ہے۔ اسے کیسے گزارنا ہے؟

ہر طرف قیامت صغریٰ برپا ہے۔ غزہ کے مظلوم مسلمان کی حالت زار نے سوچنے سمجھنے کی قوت ہی سلب کر لی ہے۔ پاکستان سمیت دنیا بھر کی عوام صم صم غمی کی عملی تفسیر بنے اس وقت جس بدترین صورتحال سے دوچار ہیں ان میں دجالیت کا عفریت اور دہشتگردی ہی کیا کم بلا تھی کہ بے حسی اور سنگ دلی کی دلدل امت محمدیہ دھنستی ہی چلی گئی۔ فلسطینی مسلمانوں کو سربریت اور سفاکیت کا شکار ہو کر ہنس کر جام شہادت نوش کرنا پسند کر رہے ہیں۔ ہزاروں جانیں حرمت قبلہ اول پر قربان ہو گئیں۔ ماہ مبارک کی مقدس ساعتوں میں لاکھوں فرزند ان اسلام بے گھر بے سروسامانی کی حالت میں کھلے آسمان تلے روزہ افطار کر رہے ہیں۔ یہ دیکھ کر دل خون کے آنسو روتا ہے۔

اسرائیل نے غزہ کا انفراسٹرکچر تباہ و برباد کر دیا ہے۔ کیا قیامت سی قیامت ہے کہ امت مسلمہ کبوتر کی طرح آنکھیں بند کر کے بیٹھی ہوئی ہے۔

پاکستانی مسلمانوں کی زبوں حالی کا کیا رونا رویں یہاں تو آوے کا آواہی بگڑا ہوا ہے۔ حکمرانوں کی ناقص کارکردگی نے رہی سہی سا کھ بھی ختم کر دی ہے۔ بحیثیت مسلمان ہم بہت بے اعتباری قوم ہیں۔ اس لیے۔ لمحہ فکریہ یہ ہے کہ حکومت کے بظاہر ہمدرد باطنی خوشامدی اداروں نے اسے مفت مشورے دینا شروع کر دیے ہیں کہ فلسطینیوں کی حمایت کرنے سے اسرائیل اور اس کے حمایتوں کی دشمنی مہنگی پڑ سکتی ہے، لہذا اے شیخ! اپنی اپنی دیکھ کے مصداق

حضرت ابوہریرہ کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو مفلس کون ہے؟ صحابہ کرام نے کہا: ہمارے نزدیک مفلس وہ ہے جس کے پاس مال ہو وہ اسباب ہو۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کا مفلس وہ ہے جو قیامت کے روز ڈھیر ساری نمازیں، روزے اور زکوٰۃ لے کر آئے گا مگر ساتھ ہی اس حال میں آئے گا کہ کسی کو گالی دی ہوگی، کسی پر تہمت لگائی، کسی کا مال کھایا، کسی کا خون بہایا، کسی کو مارا۔ پس ان مظالم کے قصاص میں اس دعوے دار کو اس کی نیکیاں دے دی جائیں گی، یہاں تک کہ اگر حساب پورا ہونے سے پہلے اس کی نیکیاں ختم ہو گئیں تو ان دعوے داروں کے گناہ لے کر اس پر ڈال دیئے جائیں گے، اور پھر وہ سر کے بل آگ میں ڈال دیا جائے گا (مسلم)

سوچیں کیا مفلسی کا عالم ہو گا اس شخص کا جو دوسروں کے گناہ اپنے کھاتے میں لکھوا کر کھڑا ہو گا۔ ہم روزے رکھتے ہیں لیکن ایک دوسرے کی غیبتیں کرنا نہیں چھوڑتے برے القابات سے پکارتے ہیں اور کسی کہ جسمانی کمی پر مذاق اڑاتے ہیں یا الزام تراشیاں کرتے ہیں،۔ رمضان المبارک میں صرف بھوک پیاس کا ہی روزہ نہیں رکھنا بلکہ زبان، آنکھ کان کا بھی روزہ رکھیں، لوگوں سے خوش اخلاقی سے پیش آئیں آس پڑوس والوں کی خبر گیری کریں، رشتہ داروں سے صلہ رحمی کریں، دوستیاں تو ہمارے اختیار میں ہیں کسی سے رکھیں یا نہ رکھیں لیکن رشتہ داریاں خون کے رشتے کبھی ختم نہیں ہوتے اور انھیں محبت سے لیکر چلانا ہی اصل

رمضان

رحمتوں اور برکتوں

کا مہینہ ہے، اللہ

تعالیٰ کی رحمتیں اور اور برکتیں ہمیں اترتی نظر آتی ہیں، لوگوں کو وافر مقدار میں کھانا پینا ملتا ہے چاہیے مہنگائی کیوں نہ ہو، ہمارے مسلم معاشرے میں خیرات، صدقات دینے والے بہت ہیں الحمد للہ اور انکی نیکی کے کاموں میں رمضان میں تیزی آجاتی ہے، لوگ عبادات میں بہت چوکنا ہو جاتے ہیں کیوں نہ ہوں کہ ایک نیکی کا ثواب اللہ تعالیٰ ۷۰ گنا بڑھا کر دیتا ہے، مسجدیں جو رمضان سے پہلے خالی نظر آتی ہیں رمضان میں پیر رکھنے کی جگہ نہیں ملتی کتنا خوبصورت ماحول اور سماں ہوتا ہے جب سب کے قدم ایک ہی طرف یعنی مسجد کی طرف جارہے ہوتے ہیں، فجر ہو یا عشاء کی نماز ماشاء اللہ لوگوں کا رش لگا رہتا ہے یہ تو ایک مہینہ کے مسلمان ہیں لیکن بہت سے ایسے بھی ہیں جو سارا سال مسجدیں آباد رکھتے ہیں۔ ہم اپنی نیکیاں نامہ اعمال میں جمع کر رہے ہیں تاکہ آخرت میں سرخرو ہوں کیا کبھی ان کی حفاظت کا سوچا، ایک ایک نیکی کر کے کہیں ہم اسے ضائع تو نہیں کر رہے کہیں ہم نے اپنی نیکیاں ایسے تھیلے میں توجع نہیں کیں جس میں اخلاقیات کے چھید تھے، بالکل ہمارے نامہ اعمال میں عبادات اور نیکیوں کی حفاظت ہمارے اخلاق کریں گے،

رمضان

اور

اخلاق

حناسہیل سعودی عرب، جدہ

ایامِ رمضان کے لئے خاص دُعائیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پہلا عشرہ رحمت

ذَبِّ اَعْفِرْ وَاَوْحِمَّ وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّحِیْمِیْنَ

لے میرے رب مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، تو سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے

دوسرا عشرہ مغفرت

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ رَاكِعًا وَّ

میں اللہ سے تمام گناہوں کی بخشش مانگتا/راکتی ہوں جو میرا رب ہے اور اسی کی طرف جمع کرنا کرتی ہوں

تیسرا عشرہ نجات

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ رَّحِيْمٌ اَلْعَفْوُ قَاعَمَتْ سَعَتَنَا

اے اللہ! تجھ کی عفو رحمت کرنے والا ہے معاف کرنے کو پسند کرتا ہے ہیں ہمیں معاف فرماؤ

اس کے ساتھ کثرت سے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ كَاذِبُ كَرِيْمٌ — یہ افضل الذکر ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ — یہ افضل الذکار ہے

امتحان ہے۔

نامہ اعمال میں سب سے بھاری چیز اخلاق ہونگے۔ ہم سوچتے نہیں ہی غصہ میں بے قابو ہو جائے ہیں۔ قرآن کریم میں عبادات کا جہاں ذکر ہے وہاں پوری سورہ * الحجرات * اخلاقیات کا درس دیتی ہے کیسے کسی سے بات کریں معاملات رکھیں کیسے زندگی گزاریں، مزاق نہ اڑاؤ، غیبت نہ کرو، لعن طعن نہ کرو، برے القابات سے نہ پکارو، دو بھائیوں کے درمیان صلح کروادو۔

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ س روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے سامنے شعبان کے آخری دن تقریر کی اور اس میں فرمایا: رمضان میں جس نے اپنے

خادم پر کام کا بوجھ ہلکا کیا، اللہ اس کی مغفرت فرمائے گا، اور اسے آگ سے رہائی دے گا۔

اس کے برعکس ہم رمضان میں خود آرام سے روزے رکھنا چاہتے ہیں آرگھر یلو ملازمین ہوں یا آفس کے ملازمین انھیں کاموں کے بوجھ میں لا دیتے ہیں۔ رمضان المبارک میں تاجروں میں ایک عجیب بیماری پیدا ہو جاتی ہے یعنی ذخیرہ اندوزی اور قیمتیں دوگنی اور تگنی مہنگی کر دیتے ہیں، خاص طور پر اشیاء خورد و نوش کی قیمتیں، یہ فعل سب سے برا اور اسلام میں سخت نہ پسند ہے بلکہ رمضان میں ایسا سٹم بنایا جائے کہ غریب بھی آرام سے چیز لے سکے، مگر ہمارے تاجروں نے صرف عبادات پر نظر رکھی ہوتی ہے اور اخلاقیات کو الگ رکھا ہوتا ہے۔

اپنے گھر والوں، رشتے داروں، پڑوسیوں، اور ملازمین کے ساتھ اپنے سلوک پر نظر ثانی کریں، اگر معاملات میں بگاڑ ہے تو اس کو سنوار لیں معافی مانگ لیں اور ایک دوسرے کی عزت کا خیال رکھیں، قطع تعلق سے اجتناب کریں کیونکہ بہت واضح حدیث موجود ہے قطع رحمی کرنے والوں کے لیے، اللہ ایسے لوگوں کی عبادات قبول نہیں کرے گا جنہوں نے قطع رحمی کی۔

ہم اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کا دعویٰ کرتے ہیں تو انکے اخلاق اپنانے کی کوشش کریں، بی بی عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا اخلاق قرآن کی عملی تصویر ہے۔ افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ من الحیث القوم ہم اخلاقیات کے زوال کی طرف ہیں۔ یاد رکھیں عبادات کریں اور انکی حفاظت بھی کریں۔

در ددل کے واسطے پیدا کیا انسان کو

ور نہ اطاعت کے لیے کچھ کم نہ تھے کرو بیاں

محسوس ہوئی پھر دور سے ہی خوبصورت سرسبز باغات نمایاں ہوتے محسوس ہوئے عینی کی آنکھیں یکدم اسی پر ٹک گئیں گرچہ وہ کافی دوری پر تھی مگر جس طرح خوشبو کافی دور سے سونگھی جاسکتی ہے اس طرح اسکی خوبصورتی بھی دور دراز سے اپنی جانب مقناطیس کی طرح کھینچ رہی تھی۔

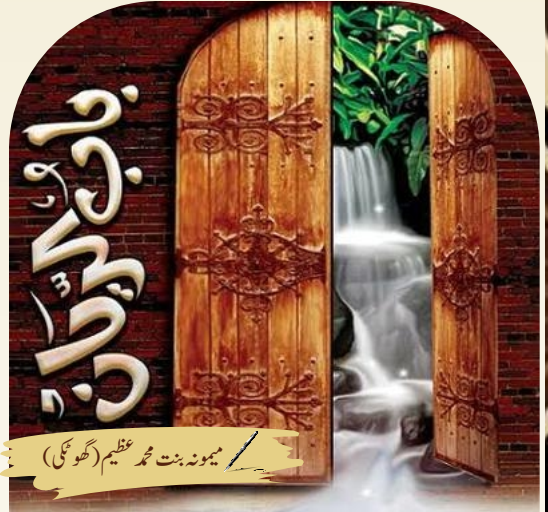
عینی اپنے سوالات کے جوابات معلوم نہ کر پائی تھی مگر اب خاموش اس دلکش منظر میں کھوسی گئی تھی۔ عینی کیا تم اس دروازے کے بارے میں کچھ جانتی ہو؟ عینی عینی۔

خاتون نے دوبارہ کندھے پر ہاتھ رکھ کر اس کھوئی ہوئی لڑکی کو متوجہ کرنا چاہا۔ ہم۔ واللہ وہ منظر ہی اتنا دلکش ہے کہ کہیں میں اپنے حواس نہ کھودوں۔ کیا یہ واقعی ہی حقیقت ہے؟

جی ہاں بالکل حقیقت ہے اور عینی کیا تم اس دروازے کے بارے میں کچھ جانتی ہو؟ خاتون نے دوبارہ سوال کیا۔ نہیں معلوم۔ پلیز آپ بتادیں نایہ کونسی جگہ ہے اور یہ عظیم الشان لوگ کون ہیں جنہیں اس دروازے سے پکارا جا رہا ہے؟

عینی کیا تم نے "باب الریان" کا نام سنا ہے؟ میرے خیال سے وہ دروازہ جو اہل صیام کیلئے مخصوص ہے عینی نے جھٹ پٹ سے جواب دیا۔

"جی بالکل بیٹا وہی" سفید پوش خاتون نے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا۔ اچھا تو یہ "باب ریان" ہے! اب سمجھ



خوبصورت وجود، نمایاں شخصیات اور معزز

مخلوق جن کو دیکھ کر فرشتے بھی رشک کریں۔

دائیں جانب خوبصورت منظر جسکی عکاسی کر کے

اسکی خوبصورتی کو الفاظ میں پرونا ممکن ہی نہیں۔ وہ پر نور

چہروں کا ہجوم تھا جن کو پر نور وجود تمام کر لے جا رہے

تھے اور کچھ کو پکارا جا رہا تھا۔ یہ خوش نصیب کون ہیں؟

عینی ان سعیدوں کی خوش قسمتی سے متاثر ہو کر سوال کئے

بنانہ رہ پائی۔ "یہ وہ خوش نصیب ہیں جنہوں نے رضائے

الہی کی خاطر بہت قربانیاں دیں۔" سفید کپڑوں میں ملبوس

خاتون نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا۔ "ماشاء

اللہ" ایسے نیک بخت تو بہت سے لوگ ہیں مگر انکی کیا

خصوصیت ہے جو انہیں ممتاز کر کے مختلف سمت کی جانب

الگ سے پکارا اور لے جایا جا رہا ہے؟ عینی اپنے جوابات کی

متلاشی نگاہیں سفید لباس میں ملبوس پر نور خاتون پر ڈالے

سوال پر سوال کئے جا رہی تھی۔ اچانک آنکھیں

چندھیانے لگ گئیں جیسے نورانیت کے دریا پھوٹ رہے

ہوں وہ اک دروازہ تھا جسکے کھلتے ہی نورانیت ہر سو پھیلتی



گئی میں۔

تو یہ خوش نصیب عظیم المرتبت لوگ "روزے

دار" ہیں؟

جی بالکل عینی ایسے ہی ہے۔ عینی کیا ہو گیا تمہارا سر کیوں جھک گیا۔ کیا میں انکی طرح باب ریان کی وارث بن سکتی ہوں؟

عینی نے سر اٹھایا اسکی آنکھیں نم تھیں۔ جی ان شاء اللہ کیوں نہیں۔

لیکن میں تو روزے نہیں رکھتی حتیٰ کہ رمضان المبارک کے روزے بھی جو اللہ نے ہر مسلم مرد و عورت پر فرض کئے ہیں چہ جائیکہ نوافل کا اہتمام ہو۔ عینی نے رو کر کہا۔ رمضان المبارک آج سے شروع ہو چکا ہے عینی۔ تو کیا خیال ہے یہ خوش نصیبی اب بھی حاصل کی جاسکتی ہے اب پر نور خاتون نے اسکے ہاتھ کو تھاما اور تسلی دینے لگ گئی۔

عینی بیٹا اللہ غفور الرحیم ہے اپنے ماضی کیلئے آپ پشیمان ہو اللہ کے حضور توبہ کرو آئندہ روزے رکھنے کا وعدہ کرو "لیکن میرے ماضی کے روزے" عینی جیسے اب بھی مطمئن نہیں تھی۔ تو وہ قضاء کر لینا رمضان المبارک کے بعد۔ عینی بیٹا جتنی زندگی اللہ نے دی ہے اسکی بندگی میں صرف کرنا جو آپکی نمازیں روزے اور فرائض وغیرہ میں کوتاہیاں ہوئی ہیں انکی تلافی توبہ کے ساتھ ساتھ عملی صورت میں مثلاً قضاء کے ساتھ ہو جائیگی۔ کیا پھر میرا ماضی؟ اللہ اسکے متعلق نہیں پوچھیں گے اور میں ان پر نور شخصیات کی طرح یہ مرتبہ حاصل کر پاؤں گی اور "باب الریان" سے مجھے بھی پھر انکی

طرح پکارا جائیگا؟ جی بالکل ایسے ہی ہے۔

عینی بے اختیار مسکراتی سفید پر نور خاتون کے گلے سے لگ گئی اور وہ خاتون اسکی پیٹھ پر ہاتھ پھیرے دعائیں دیتی رہی۔ عینی بیٹا۔ عینی بیٹا۔

عانتکہ بیگم عینی کا پسینہ دیکھ کر پریشان ہو گئی اور اسکو نیند سے بیدار کرنے لگ گئی۔ عینی کی جیسے ہی آنکھ کھلی اپنے کمرے کا جائزہ لیا اور دل میں شکر ادا کیا کہ ابھی وہ زندہ ہے یوں اسکے پاس روزے رکھ کر اپنے مقصد میں کامیاب ہونے کا بہترین موقعہ تھا وہ چہک اٹھی اور فوراً کھڑی ہو گئی۔ ماما آج سے میں بھی روزہ رکھوں گی ان شاء اللہ۔ میں نے سبق آموز خواب دیکھا اس میں مجھے نصیحت مل چکی ہے۔ عانتکہ تعجبنا خوشی میں مسکرا دی اور ٹائم دیکھ کر جلدی سحری کیلئے کچن کی جانب چلنے کی تاکید کی۔

آج بروز منگل ۱۲ مارچ ۲۰۲۳ (۱۴۴۵ھ) ماہ رحمت رمضان المبارک کا پہلا روزہ تھا عینی دو کھجور اٹھائے پانی کا گلاس تھا مے اللہ کا شکر ادا کرنے لگی کہ مالک جہاں نے اسکو اس بڑی محرومیت سے بچالیا۔

ویسے گھر انہ پابند تھا اک عینی تھی جو سستی کے باعث روزے نہیں رکھتی تھی مگر آج پورا گھر اس پر نور ماہ کی برکات سمیٹنے میں مشغول تھا وہ صبح کا پر کیف منظر ہر طرف باران رحمت کا سماں جس سے کل جہاں لطف اندوز ہو رہا تھا کیوں نہ ہو ماہ رحمت کی جو آمد تھی۔

فلنگ بنانے

کے لیے، تیل ۴ کھانے

کے چھج، ابال کر ریشہ کی

ہوئی چکن ایک کپ، گاجر



ام حسن

چکن

سموسے

اجزاء:

تیل ۲ سے ۳ کھانے

باریک باریک کٹی ہوئی ایک کپ،
شملہ مرچ باریک کٹی ہوئی ایک کپ، بند گو بھی باریک کٹی
ہوئی ایک کپ، ہری پیاز باریک کٹی ہوئی ایک کپ، نمک
ایک چائے کا چمچ یا حسب ذائقہ، کٹی ہوئی کالی مرچ ایک چائے
کا چمچ، کٹی ہوئی لال مرچ آدھا چائے کا چمچ، سویا ساس دو
کھانے کے چمچ، سرکا ایک کھانے کا چمچ، سفید زیرہ ایک چائے
کا چمچ۔ رول کے لیے: رول پیٹی ۱۲ عدد، میدہ ایک کھانے کا
چمچ، پانی حسب ضرورت، تیل تلنے کے لیے

ترکیب:

فرائی پین میں چار کھانے کے چمچ تیل گرم کر اس میں سفید
زیرہ شامل کریں اور فرائی کر لیں۔ پھر اس فرائی پین میں
چکن، تمام سبزیاں اور مصالے ڈال کر کے اچھی طرح مکس
کریں جبکہ پانچ منٹ فرائی کر کے فنگ کو ٹھنڈا ہونے کے لیے
رکھ دیں۔ ایک کھانے کے چمچ میدے میں تھوڑا سا پانی ملا کر
اس کا پیسٹ بنالیں۔ رول کی پیٹیوں میں فنگ کی کچھ مقدار
ڈال کر اسے فولڈ کریں اور کنارے میدے کے پیسٹ سے
چپکا کر رکھتے جائیں۔ ایک الگ پین میں ڈیپ فرائی کے لیے
تیل گرم کر لیں، اس میں ایک ایک کر کے تیار شدہ رول
ڈالیں اور درمیانی آنچ پر سنہرا ہونے تک تل لیں۔ گرم رول
پودینے، اٹلی کی چٹنی یا کیچپ کے ساتھ پیش کی جا سکتی

کے چمچ، زیرہ ایک کھانے کا چمچ، کٹی ہوئی پیاز ایک درمیانی، ابل
ہوئی چکن آدھا کلو، کالی مرچ پاؤڈر ۱/۲ چائے کا چمچ، گرم مصالحہ
۱/۲ چائے کا چمچ، سرخ مرچ پاؤڈر حسب ذائقہ، سویا ساس ایک
چائے کا چمچ، کیچپ ایک چائے کا چمچ، نمک حسب ذائقہ، کٹی
ہوئی ہری پیاز ۴ کھانے کے چمچ، کٹا ہوا ہر ادھنیا ۴ کھانے کے
چمچ، کٹی ہوئی ہری مرچ ۲ کھانے کے چمچ، میدہ ۲ سے ۳ کھانے
کے چمچ، سموسے کی پٹیاں ۱۲ سے ۱۵، تلنے کے لیے تیل۔

طریقہ:

کڑاھی میں تیل، زیرہ اور پیاز ڈال کر ہلکا سنہری ہونے تک
فرائی کر لیں، اس کے بعد اس میں چکن، کالی مرچ پاؤڈر، گرم
مصالحہ پاؤڈر، سرخ لال مرچ پاؤڈر، سویا ساس اور کیچپ شامل
کر کے اچھی طرح مکس کریں۔ بعد میں اوپر سے ہری پیاز، ہرا
دھنیا اور ہری مرچیں شامل کر کے اچھی طرح ملائیں اور چکن
کے مصالے کو ٹھنڈا ہونے کے لیے رکھ دیں۔

میدے میں تھوڑا سا پانی شامل کر کے پیسٹ بنالیں، سموسے
کی پٹیاں لیں اور اس کی پاکٹ بنا کر چکن کا مصالحہ شامل
کریں، کنارے چپکا کر بند کر دیں۔ کڑاھی میں تیل گرم
کریں اور چکن سموسے فرائی کریں۔

اسپرنگ رول

اجزاء:

بائیکاٹ

بقیہ
عمارہ فہیم

سہیمہ کے منہ کے زاویے ٹیڑھے میڑھے ہوئے
”میں تو سیدھی ہی بات کر رہی ہوں اب تمہیں وہ ٹیڑھی
لگ رہی ہے میں کیا کر سکتی ہوں۔“

خیر سنو! اس پر ہمارا یقین ہے کہ اللہ رب العزت
رازق ہیں وہی رزق دیتے ہیں تو پھر بائیکاٹ کے وقت سب کے
ذہنوں میں یہ بات کیوں آرہی ہے کہ ان سب لوگوں کا کیا ہوگا
جو ایسے اداروں میں کام کر رہے ہیں، ان کا کچھ نہیں ہوگا اگر سچی
نیت کے ساتھ حق کا ساتھ دیں گے اور اپنے لیے نئے روزگاری
تلاش بھی کریں ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر نہ بیٹھیں تو میں یقین سے کہہ
سکتی ہوں کہ ان شاء اللہ انہیں اس سے بھی اچھا اور حلال
روزگار اللہ جلد عطا کر دیں گے اور رہا یہ سوال کہ بائیکاٹ سے
ہو گا کیا؟ تو اس کا سیدھا سا جواب ہے کہ چیخیں نکل جائیں گی ان
ظالموں کی، دنیا جڑ جائے گی ان کی کیونکہ ان کے لیے دنیا اور مال
متاع ہی سب کچھ ہے اور جب یہی ان کے ہاتھ سے نکلتا نظر
آئے گا، عوام خریدے نہیں، دکاندار بیچے نہیں اگر سب ایک
ہو جائیں اور مکمل بائیکاٹ کر دیں تو سوچو کیا حالت ہوگی ان
لوگوں کی ہم بغیر ہتھیار کے ان سے جنگ کر کے انہیں مات
دے سکتے ہیں۔“

”ٹھیک کہتی ہو، اب جا کر میرا مینڈ بھی کلیئر ہونے لگا
ہے۔“ حیرت ہے تمہارے پاس مینڈ ہے مجھے تو لگا تھا وہ کہیں
رکھ کر تم بھول بھال گئی ہو۔“ بتاتی ہوں میں تمہیں۔“
ایسی نوک جھوک تو سب جگہ ہوتی ہے اور شاید یہ زندگی کا حصہ
ہے لیکن سوچنے والی بات یہ ہے کیا کبھی ایسی گفتگو ہم آپس میں
دوستوں، کزنوں، بہن بھائیوں کے ساتھ کرتے ہیں؟

”ظاہر ہے وہ ہمارے مسلمان بہن بھائی ہیں ہمیں
ضرور ان کے لیے کچھ ناکچھ کرنا چاہیے اور میں نے ایک حدیث
مبارکہ پڑھی ہے کہ سب مسلمان ایک جسم کی مانند
ہوتے ہیں۔“

جو بات رائنہ اسے سمجھانا چاہ رہی تھی اب سہیمہ کے منہ سے خود
بخود اس کا اقرار نکل رہا۔ یہ بائیکاٹ یہی کچھ ناکچھ تو ہے جو کیا جا رہا
ہے۔“ میں یہ سمجھتی ہوں میڈم کہ یہ بائیکاٹ یہی کچھ ناکچھ ہے،
مگر میرا سوال یہ ہے کہ ہر دوسری چیز پر اگر ہم ایسے بائیکاٹ کا
لیبل لگا دیں گے یا وہ چیزیں جو بن ہی پاکستان میں رہی ہیں اور
ہزاروں ورکروں کا کام کر رہے ہیں تو سوچو اس بائیکاٹ سے ان
کی زندگیوں پر کیسا اثر پڑے گا۔“

سہیمہ نے رائنہ کی عقل پر سلوٹ کرتے ہوئے اپنا سوال دہرایا
”ہم بات تو درست ہے کہ وہ ورکرز کہاں جائیں گے ان کا کیا
ہوگا؟ رزق کون دیتا ہے؟“ ”کیا؟“ ”رزق کون دیتا ہے؟“ سہیمہ!
کمپنی ہولڈر یا اللہ؟“

”کیسا عجیب سا سوال ہے ظاہر ہے ہر چیز کے مالک اللہ تعالیٰ ہیں تو
رزق بھی پیارے اللہ ہی دیتے ہیں۔“ ”نعم! تو جو اللہ جی آج
دے رہے ہیں کیا وہ کل نہیں دیں گے یا ہمیں دیں گے کسی اور کو
نہیں اور کسی اور کو دیں گے تو ہمیں نہیں“ رائنہ نے ایک اور
سوال داغ۔ ”یہ کیسے سوال کیے جا رہی ہو مجھے گول گول گھما کر
رکھ دیا ہے، بھئی سیدھی سیدھی بات کر دنا!“

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

“جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو رحمت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں۔“
 رمضان کے مہینے میں رحمت کے ساتھ اور بھی بہت سارے فضائل ہیں۔ جن میں سے
 ایک رحمت ہے۔ اللہ پاک کی ذات تو ہے ہی رحیم اور کریم وہ کسی کو بھی تکلیف میں مبتلا
 نہیں کرنا چاہتا ہے اور رمضان میں خاص اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کے دروازے کھول دیتے
 ہیں۔ اور یہ رحمت سب مسلمانوں کے لیے یکساں ہے چاہے کوئی امیر ہو یا غریب ہو۔
 ہم انسان اس کی ہی رحمت کے محتاج ہیں۔ رمضان کے مہینے میں ہمیں چاہئے کہ اپنے نفس
 کو قابو کر کے دلی خوشی کے ساتھ روزے رکھیں۔ قرآن پاک کی تلاوت کریں۔
 پُر امید ہو کر کہ اللہ پاک ہمیں اپنی رحمت سے نوازیں گے۔ وہ رب جو ماں سے ستر گنا بڑھ
 کر رحیم و شفیق ہے وہی ہم سب گناہگاروں کو اپنی رحمت میں شامل کریں گے۔ اس کی
 رحمت سے ہم ماہ مبارک میں دوزخ سے بچ جائیں اور جنت کے حقدار بن جائیں۔

سیما رضوان

رمضان
Mubarak

۱۴۲۵ھ رمضان

کی تیاری

رابعہ شیخ

دل سے بہت قریب ہے، آپ اسکے حفظ کیلئے اللہ سے عہد کر لیں تو آپکو اس فضیلت والے مہینہ میں بہت بڑا اجر ملیگا۔

۸- کثرت سے استغفار کریں اپنی حاجات استغفار سے شمار کر کے مانگیں مثلاً اللہ آپکو صالح اولاد عطا فرمائے یا آپکی پریشانی کو دور فرمائے یا.....، یا..... اور بہت چیزیں ہیں جنکا حل صرف استغفار ہے۔

۹- تین بھائیوں یا دوستوں کیلئے دعا روزانہ مخصوص کر لیں یعنی روزانہ مثلاً فلاں، فلاں اور فلاں کیلئے دعا کریں اور ان سے بھی درخواست کریں کہ وہ بھی آپکے لئے دعا کریں تو پھر آپ اسکا اچھا نتیجہ اور اثر آخر رمضان میں خود دیکھ لینگے کہ فرشتے بھی آپکے لئے وہی اعمال لکھ دیں گے۔

۱۰- ایک بہت اچھی بات یہ کہ اگر آپ ہر روز کسی مفلس خاندان کو اپنے افطار میں شریک کر لیں، وہ اس طرح کہ اپنے کھانے کی مقدار کو بڑھادیں اور انھیں اطلاع کر دیں کہ انکا افطار آپکی طرف سے ہے۔

۱۱- قرآن کی خوب تلاوت کیساتھ یہ نیت کرنے سے کہ آپ تین ختم کریں گے تو اگر نہ بھی ہو سکے تو بھی نیت کی وجہ سے قرآن کے ایک ایک حرف پر دس نیکیاں ملیں گی تو رمضان میں تواجز کتنے گناہو گاہذا موقع سے فائدہ اٹھائیں۔

اے اللہ ہمیں رمضان تک پہنچادے، رمضان کو زندگی کا موقع سمجھیں اور اس ماہ خیر کو غنیمت سمجھیں، پس دنیا توفانی ہے اور ہر چیز فانی ہے اور سوائے اعمال کے ہر گز کچھ باقی رہنے والا نہیں۔

رمضان المبارک کی تیاری اور روزانہ کرنے والے کاموں کی لسٹ

۱- اپنے کمرہ کی ترتیب کو تھوڑا سا بدل دیں اور اسکو صاف کر لیں۔

۲- اپنی نمازوں کے کپڑوں دھولیں نیز جائے نماز کو بھی دھو کر ان سبکو خوشبو لگادیں۔

۳- اپنے کمرہ میں ایک چھوٹا سا کونہ عبادت کیلئے بنا لیں چاہے کمرہ چھوٹا اور تنگ ہی ہو۔

۴- نماز کے کپڑے، جائے نماز اور قرآن مجید اس کونہ میں رکھ دیں اور اسی جگہ میں اللہ کو پکاریں اور گریہ زاری کریں تاکہ وہ جگہ آپکے حق میں قیامت کے دن گواہی دے۔

۵- رمضان کے ہر ہفتہ میں حج و عمرہ ادا کرنا چاہتے ہیں تو ہفتہ میں ایک دن یا زیادہ مقرر کر کے فجر پڑھ کر سورج کے طلوع ہونے تک دعا اور تسبیح و استغفار و قرآن کی تلاوت کرنے سے آپکو مقبول حج و عمرہ کا ثواب ملیگا۔

۶- ایک سیونگ باکس بنا لیں اور اس پر "رمضان سیونگنز" لکھ لیں اور اس میں ہر روز پیسہ کی مناسب مقدار ڈالتے جائیں اور اسے اچھے کاموں جیسے عید کے کپڑے یا یتیموں کو افطار وغیرہ کرانے میں لگادیں۔

۷- کوئی سورہ جو آپ کو پسند ہو اور آپکو محسوس ہو کہ وہ آپکے

سبحان

عظمیٰ ظفر

کامیاب

نماز سے فارغ ہو کر روبینہ بیگم نے اپنی ساس کو بتایا۔ ٹھیک ہے۔ شکر یہ بیٹا اللہ تمہیں خوش رکھے۔

روبینہ بیٹی مس سوچ رہی ہوں کہ الگ الگ تلاوت کرنے کے بجائے اس سال تینوں ملکر ایک جگہ بیٹھ کر قرآن پڑھیں اب عبیر کو بھی وقت ملے گا گھر پہ رہنے کا داد نے اپنا عندیہ ظاہر کیا۔ اس طرح ایک دوسرے کے غلط تلفظ کی ادائیگی بھی درست کرتے جائیں گے۔ اور تمہاری تو قرأت بھی بہت اچھی ہے سننے میں دل بھی لگے گا۔ داد نے دل سے بہو بیگم کی تعریف کی۔

اماں آپکی بات تو درست ہے مگر عبیر کو کون سمجھائے گا اپنی ہی کرتی ہے وہ لڑکی تو۔ روبینہ مایوسی سے گویا ہوئیں۔ عمرے پر جانے کے بعد پتہ نہیں یہ آپکو کتنا تنگ کرے گی۔ بیٹا تم گھر کی فکر مت کرو نسرین سنبھال لے گی انہوں نے دوسری بہو کا ذکر کیا۔ جہاں تک عبیر کو سمجھانے کی بات ہے وہ تم مجھ پہ چھوڑ دو میں بعد میں سمجھاؤں گی اسے تم جانے کی تیاریاں شروع کر دو۔ پہلے رمضان کی شروعات کے ساتھ ہی مانو وقت کو پر لگ گئے ایک عشرہ گزر بھی گیا۔ بہو بیٹا شروع رمضان میں عمرے کی سعادت پہ چلے گئے تھے۔

دادو "دادو" عبیر آواز لگاتی ہوئی انکے کمرے میں آگئی۔ فننگ والی کرتی پر ٹائٹ پاجامہ پہنے ہوئے دوپٹہ ندارد۔ دادو نے اسے دیکھا اور نظریں نیچے کر لیں کیا ہوا بولو۔ دادو آپ نے ٹی وی کاریمورٹ دیکھا ہے انہوں نے نفی میں سر ہلادیا۔ مزمل چھپا کر کھیلنے چلا گیا ہے موٹو!! عبیر نے انکے کمرے کی تلاش لی۔ ہر وقت تنگ کرتا ہے مجھے اپنے سیل

مؤذن کی آواز نے وقت ختم ہونے والا ہے، کا اعلان کیا تو عبیر نے جلدی جلدی چائے ختم کی۔ آج کا پہلا روزہ سب کو بہت مبارک ہو اب مزمل نظر نہیں آئے گا عبیر نے شرارت سے کہا: کیوں مزمل کہاں جا رہا ہے؟ دادو نے چشمے کے پیچھے جھانکتی آنکھوں سے دیکھا۔ مزمل نے بھی حیرت سے اسے دیکھا۔

دادو! وہ رمضان میں شیطان قید کر دیئے جاتے ہیں نا! اس لیے کہہ رہی ہوں۔ عبیر نے ہنستے ہنستے کہا۔

ہوں ہوں! بابا کی ہوں سے عبیر سیدھی ہو گئی۔ تم کو تو بعد میں بتاتا ہوں۔ جاتے جاتے مزمل نے اسکی پٹھیا کھینچی۔ شیطان کہا مجھے؟

بابا اور مزمل مسجد جانے کی تیاری کرنے لگے۔ عبیر بھائی کو اس طرح نہیں کہتے اللہ نے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا ہے اور شیطان کو راندہ در گاہ کیا ملعون قرار دیا پھر ہم کیوں شیطان سے انسان کو ملائیں۔ دادو نے خفگی سے کہا۔

سوری دادو مذاق کر رہی تھی عبیر شر مندہ ہو گئی چلو اب بھائی سے سوری کرنا، نماز کی تیاری کرو۔ اور دیکھو امی کا ہاتھ بٹایا کرو۔ جی دادو۔ اب جاؤں نیند بھی آرہی ہے۔ نماز پڑھ کر مزے سے سوؤں گی۔ اسکول کی چھٹیاں جو ہیں۔

دادو نے مزید اسکو سمجھانے کے بجائے جانے دیا۔ اماں آپکا قرآن یہاں رکھ دیا ہے بڑے حرفوں والا

فون پہ نوکوڈ لگالیتا ہے اور میں ٹی وی بھی نا دیکھوں۔
 رمضان ٹرانسمیشن بھی اسٹارٹ ہو گئی ہوگی۔ روزہ
 کھلنے میں تو بہت وقت ہے۔
 کیا کروں؟ میں چچی کے پاس جا رہی ہوں انکے کمرے میں
 سکون سے دیکھوں گی اے سی بھی چل رہا ہو گا آپ بھی چلیں
 دادو نیچے۔ عمیر شاید سانس لین رکی تھی۔ مگر دادو کی خاموشی
 ظاہری بھی ہوتے ہیں ایسے چُست لباس میں تم گھر میں بنا
 دوپٹے کے گھوم رہی ہو جبکہ بھائی اور بچا موجود ہوتے ہیں
 دوسرا تم روزہ رکھ کر بھی ٹی وی کے آگے وقت گزارتی ہو سارا
 دن۔ کیا یہ مہینہ ایسا ہے جس میں لعو لہب میں وقت گزارا
 جائے عبادت بھی ایسی کے دل و دماغ دنیا، اور ٹی وی، موبائل
 میں لگا ہے۔ عمیر کھسیانی سی ہو گئی۔

آؤ میرے پاس بیٹھو۔ دادو نے
 اسے دوسرا دوپٹہ دیا اور اپنے پاس
 بٹھالیا۔

نہیں دادو میں ڈرامے تو
 نہیں دیکھتی رمضان کے پروگرامز
 تو بہت معلوماتی اور نیکی کے ہوتے
 ہیں انکے تو پاس سز بھی مشکل سے
 ملتے ہیں عمیر نے بہت اہم اطلاع
 انہیں دی۔ بیٹا روزہ صرف چند
 عبادت کرنے کے بعد وقت
 گزاری کا نام نہیں ہر طرح کی
 نفسانی خواہشات اور لذتوں کو
 روکنے کا نام ہے۔



نے
 اسے سوچنے پر مجبور کر دیا۔ کیا ہوا دادو آپ کچھ بول کیوں نہیں
 رہیں ناراض ہیں کیا۔
 عمیر بچے میں تم سے ناراض نہیں ہوں مگر مجھے یہ
 لباس پسند نہیں آیا روزے کے کچھ تقاضے صرف باطنی نہیں

یہ جو نیا طریقہ شروع ہوا ہے رمضان کو برباد کرنے کا
 اس نے تو پوری قوم کی سوچ بدل دی ہے یہ عبادت نہیں ہے
 میرے بچے یہ تو وقت گزاری بلکہ وقت کا ضیاع ہے۔
 تمہیں کیا لگتا ہے وہاں جو عورتیں لڑکیاں سچ دھج کر
 ٹی وی پہ آنے کے شوق میں سحری اور دوپہر سے آتی ہوں گی۔

کتنوں کی نماز اور قرآن چھوٹ جاتا ہو گا بے پردگی الگ، تحائف کے نام پر چھینا جھٹی ہوتی ہے۔ سچ جھوٹ کا بازار گرم ہو جاتا ہے۔ اور تو اور مذاق کتنا بنتا ہے انکا تمہارا کیا خیال ہے داد نے عبیر سے پوچھا؟

مگر دادودین کے حوالے سے اچھی باتیں بھی تو ہوتی ہیں اور لوگوں کی مدد بھی کتنا کرتے ہیں۔ پھر شب قدر میں کتنی اچھی دعا کرتے ہیں۔ عبیر کو کچھ اختلاف ہو رہا تھا۔

میرے بچے نقلی عبادات مناجات یہ تو خالص بندے اور رب رحیم کے درمیان تنہائی کا معاملہ ہے۔ اپنی زبان میں ٹوٹی پھوٹی دعا مانگنا رب کو پسند ہے نا کہ مخلوط محفلوں میں دعا کرائی جائے پوری دنیا کو دکھا دکھا کہ طاق راتوں کا تو ہر لمحہ قیمتی ہے اُسے ٹی وی کے آگے گزارنا کونسی عقلمندی ہے بھلا بتاؤ۔

دادو آپ صحیح کہہ رہی ہیں عبیر مائل ہو رہی تھی۔ امی بابا عمرے پر گئے ہیں اس لیے بھی مجھے بوریت ہوتی ہے دادو اسکول بھی بندھے کیا کروں روزے میں عبیر کا بچپنا سکی باتوں سے جھلکا۔

ایک بات بتاؤ جب تمہارے امی بابا جا رہے تھے عمرے پر تو تمہارا بھی بہت دل چاہ رہا تھا عمرہ پر جانے کا۔ جی!! دادو خانہ کعبہ اور مدینہ منورہ دیکھنے کا وہاں جانے کا بہت دل چاہتا ہے۔ عبیر نے محبت بھرے لہجے میں کہا۔ تو عبیر بیٹا تم اگر فجر کی نماز کے بعد تلاوت کرواؤ کار میں مصروف رہو اور اشراق کی نماز ادا کرو تو اس نفل نماز کے بدلے اللہ تعالیٰ عمرے کا ثواب عطا کرتے ہیں۔ پھر دادو نے اسے روزہ کی اہمیت افادیت اور روزے کی حفاظت کیسے کرنی ہے کہ بارے میں سمجھایا۔ اور تم گھر کے کاموں اپنی امی اور چچی ک مدد کیا کرو یہ بھی نیکی ہے کچھ سمجھ آیا کہ نہیں۔ میری باتیں سر سے تو نہیں گز گئیں دادو نے محبت سے اسکے ماتھے کو چوما۔

احتیاط کیجئے

سحری اور افطاری میں کھجور کا استعمال اور تراویح پڑھتے ہوئے ایک پانی کی بوتل ساتھ رکھیں ہر دو رکعات کے بعد تھوڑا تھوڑا پیئیں ان شاء اللہ کوئی کمزوری نہیں ہوگی۔

تلی ہوئی اشیاء اگر روز استعمال کرنے کی عادت ہو تو ڈیپ فرائی کی جگہ پین فرائی کر لیں۔ ایک دن چھوڑ کے تلی ہوئی چیز استعمال کر لیں۔

ڈاکٹر صولت (طالبہ ای الکھف آن لائن)

کوئلڈ ڈرنک کا استعمال بالکل بند کریں خاص طور پر افطار میں

سحری و افطاری

مختلف ممالک کی روایات کے تناظر میں

بعض
مشاکرہ
قرآنی

روایات سے کشید ہوئے ہیں۔ کچھ چیزیں پوری دنیا کے مسلمانوں میں مشترک بھی ہیں مثلاً افطار کے وقت کھجور اور پانی کا استعمال وغیرہ لیکن ذیل میں ہم چند ممالک کی ان روایات کو نقل کر رہے ہیں، جو دلچسپ ہونے کے ساتھ ساتھ عجیب بھی ہیں:

برصغیر پاک و ہند اور بنگلہ دیش میں سحری کی تیاری عشا کی تراویح پڑھنے کے فوراً بعد ہی شروع ہو جاتی ہے۔ رات کے وقت خواتین دودھ سے دہی جماتی ہیں۔ اگر گرمیوں کا موسم ہو تو لسی کا انتظام بھی کیا جاتا ہے۔ عموماً پہلی سحری میں گوشت پکایا جاتا ہے۔ اگر دہی کا انتظام گھر پر نہ ہو سکے تو مرد حضرات سحری کے وقت بازار سے لاکر بھی استعمال کرتے ہیں۔ کچھ لوگ سحری کے وقت دودھ اور کھجور کا استعمال بھی کرتے ہیں۔ اسی طرح افطار کے لیے بھی خصوصی انتظامات کیے جاتے ہیں مثلاً میٹھے مشروبات جن میں عام طور پر روح افزا، جام شیریں، خشخاش اور بادام کی سردائی، پکوڑے، سمو سے، کباب، چنا چاٹ اور اس طرح کی چٹ پٹی اشیاء اور کھجوریں استعمال کی جاتی ہیں۔ خواتین افطاری کے لیے ظہر کے وقت سے ہی مستعد ہو جاتی ہیں اور مغرب تک اسی کام میں جتی رہتی ہیں۔ سحر و افطار کے لیے مساجد سے اعلان کیے جاتے ہیں، سائرن بجائے جاتے ہیں یا پھر نوجوانوں کی ٹولیاں گلی گلی گھوم کر لوگوں کو سحری میں جگاتی ہیں۔

سعودیہ میں کھجور، لسی اور دہی کے ساتھ ساتھ

عربی قبوہ اور ”جریش“ نامی ڈش سحری و افطاری کا لازمی جزو ہوتی ہے جو پاکستانی ڈش ”حلیم“ سے ملتی جلتی ہے۔ اس میں

رمضان المبارک اسلامی کیلنڈر کا نواں مہینہ ہے۔ اس میں اہل اسلام چاند دیکھتے ہی ایک دو سرے کو مبارک باد دیتے ہیں، روزے رکھتے ہیں، تراویح پڑھتے ہیں، زیادہ سے زیادہ عبادات کرتے ہیں اور سحر و افطار کے وقت مختلف النوع کھانے کھاتے ہیں۔ سحری یا ”سور“ کا مطلب صبح کا وقت ہے، جب کہ ”افطار“ غروب آفتاب کے وقت کو کہتے ہیں۔

ان دونوں اوقات کے درمیان معدے کو خالی رکھنے اور خواہشات نفسانی پر قابو پانے کو ”روزہ“ یا ”صوم“ کہا جاتا ہے۔ ”سحری کرنے“ کا مطلب ہے، طلوع صبح صادق سے پہلے پہلے کھانا کھالینا۔ اس کھانے کو ”سنت“ کا درجہ حاصل ہے یعنی نبی کریم ﷺ نے اس عمل کو سرانجام دیا ہے، اس لیے ساری دنیا کے مسلمان اس وقت کھانا کھانے کو باعث ثواب سمجھتے ہیں۔ ”افطاری کرنے“ کا مطلب ہے ”کوئی چیز کھا کر روزہ کھول دینا“۔ اسے بھی سنت کا درجہ حاصل ہے۔ اگرچہ سحر و افطار میں ہلکا پھلکا کھانا کھالینا بھی درست ہے اور اس سے سنت بھی ادا ہو جاتی ہے لیکن پھر بھی علاقوں کے اعتبار سے مختلف ممالک میں اس بارے عجیب و غریب رسوم و رواج اور روایات پائی جاتی ہیں۔ جن میں سے بعض تو بہت ہی عجیب ہیں۔ یاد رہے!

اسلام ان رسوم و رواج کی دعوت نہیں دیتا، نہ ہی ان کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ یہ رسوم مقامی لوگوں کی اپنی

ماہ رمضان اور لیلۃ القدر

سیدہ فاطمہ طارق

سے بہتر ہے۔ شب قدر کے بہت سے فضائل احادیث صحیحہ

میں وارد ہوئے ہیں۔ ان میں سے چند مندرجہ ذیل ہیں:

(۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص لیلۃ القدر میں ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے (عبادت کے لیے) کھڑا ہو اس کے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔"

(۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

کہ ایک مرتبہ رمضان آیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تمہارے اوپر ایک مہینہ ایسا آیا ہے کہ جسمیں ایک رات ہے جو ہزار مہینوں سے افضل ہے جو شخص اس رات سے محروم رہے گا تو گویا ساری ہی خیر سے محروم رہے گا اور اس کی خیر سے تو بد نصیب ہی محروم رہتا ہے۔"

(۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "شب قدر میں جبرئیل علیہ السلام فرشتوں کی ایک جماعت کے ساتھ آتے ہیں اور اس شخص کے لیے جو کھڑا ہو کر یا بیٹھ کر اللہ کا ذکر کر رہا ہو دعاء رحمت کرتے ہیں۔"

رمضان بارہ مہینوں میں سب سے افضل مہینہ ہے

اور رمضان کی راتوں میں شب قدر سب سے افضل ہے۔ اسی

طرح تمام انسانوں میں انبیاء علیہم السلام افضل اور سارے

نبیوں میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم سب سے افضل ہیں۔ اسی

طرح تمام کتابوں میں آسمانی کتب افضل ہیں اور آسمانی کتب

میں قرآن کریم سب سے افضل ہے۔ تو اللہ تعالیٰ نے افضل

الرسالہ کو دی جانے والی افضل الکتب کو افضل اوقات میں نازل

فرمایا۔ چنانچہ پورا قرآن پاک اسی ماہ میں شب قدر میں لوح

محموظ سے آسمان دنیا میں یکبارگی نازل ہوا۔ پھر تھوڑا تھوڑا دنیا

میں ۲۳ سال کے عرصے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر

نازل ہوا۔

لیلۃ القدر کے فضائل:

سب سے بڑی فضیلت تو یہی ہے کہ اس میں کلام الہی

نازل ہوا دوسری فضیلت یہ ہے کہ اس رات کی عبادت ایک

ہزار مہینوں کی عبادت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
خَيْرُ مَنْ فِي الشَّهْرِ

لیلیۃ القدر کی تعیین:

طاق راتوں کے چند اعمال:

خشوع و خضوع کے ساتھ نوافل کا اہتمام، ایک تسبیح استغفار، ایک تسبیح درود شریف، ایک تسبیح کلمہ طیبہ۔ خوب دعاؤں مانگی جائیں۔ اپنی تمام حاجات رب سے طلب کریں۔ قرآن کریم کی تلاوت جتنی ممکن ہو سکے۔ صدقہ چاہے ایک درہم ہی کیوں نہ ہو۔

شب قدر کون سی تاریخ میں ہوتی ہے؟ اس کے بارے میں علماء محققین فرماتے ہیں کہ یہ رات کسی خاص تاریخ کے ساتھ مخصوص نہیں۔ بلکہ کسی سال کسی تاریخ میں ہوتی ہے اور کسی سال اور کسی تاریخ میں ہوتی ہے۔

علامات لیلیۃ القدر:

(۱) جس رات لیلیۃ القدر ہوتی ہے وہ رات کھلی ہوئی، روشن، چمکدار اور صاف شفاف ہوتی ہے۔

(۲) وہ رات معتدل ہوتی ہے نہ زیادہ سرد نہ زیادہ گرم

(۳) اکثر انوار کی وجہ سے چاند کھلا ہوا ہوتا ہے۔

(۴) مشائخ نے لکھا ہے کہ شب قدر میں ہر چیز سجدہ کرتی ہے۔ حتیٰ کہ درخت بھی زمین پر گر جاتے ہیں۔ اور پھر اپنی جگہ کھڑے ہو جاتے ہیں۔ کیا لیلیۃ القدر امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصیت ہے؟ شب قدر صرف امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے مخصوص ہے۔ سابقہ امتوں میں سے کسی امت کو یہ شب نہیں ملی۔

لیلیۃ القدر کی دعاء:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے دریافت کیا کہ اگر میں شب قدر کو پاؤں تو کیا دعا کروں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یہ دعا کرو: اللھم انک عفو تحب العفو فاعف عني ترجمہ: اے اللہ آپ بہت معاف کرنے والے ہیں اور معافی کو پسند فرماتے ہیں میری خطائیں معاف کر دیجیے۔ یہ دعا نہایت ہی جامع ہے اگر اللہ تعالیٰ اپنے لطف و کرم سے آخرت کا مطالبہ معاف فرمادیں تو اس سے بڑھ کر اور کیا چاہیے۔

----- بقیہ صفحہ ۳۶ کا

جہاں فقط آٹھ یا نو گھنٹے کا روزہ رکھا جاتا ہے۔ روزہ افطاری کے سلسلے میں سب سے دلچسپ بات دوہنی کی ہے۔ یہاں ایک ہی عمارت میں رہنے والے لوگ الگ الگ اوقات میں روزہ رکھتے اور افطار کرتے ہیں۔ حتیٰ کہ ان کی نمازوں کے اوقات بھی جدا جدا ہیں۔ یہ عمارت ہے ”برج الخلیفہ“۔ چوں کہ اوپر اور نیچے کی منزلوں میں بہت زیادہ تفاوت ہے، اس لیے سورج کے طلوع و غروب کے اوقات بھی الگ الگ ہیں۔ اس لیے سحر و افطار کے اوقات بھی ایک جیسے نہیں۔ آپ کو ان میں سے کون سی جگہ جا کر روزہ

افطار کرنا زیادہ اچھا لگے

گا؟؟

شب قدر کی دعا

اللھم انک عفو کریم
تحب العفو فاعف عني
یا عفو یا عفو یا عفو

ترجمہ

اے اللہ! تو معاف فرمانے والا ہے۔
معافی کو پسند فرماتا ہے
لہذا مجھے معاف فرما دے



رمضان المبارک معروف علمائے کرام کے ساتھ روزانہ دیکھئے درس قرآن ڈاٹ کام کی خصوصی رمضان نشریات

مفتی محمد	مفتی زبیر اشرف عثمانی
شیخ الدین شیخ	مفتی ارشاد احمد اعجاز
مولانا فضل سبحان	مفتی محمد طیب
ڈاکٹر عبدالباری	مولانا زبیر احمد صدیقی
مولانا یاز شاہ	مولانا عمران بشیر
مفتی رشید احمد خورشید	مولانا منظور یوسف
مفتی مصطفیٰ عزیز	مفتی محمد طیب صدیقی
مفتی ابو محمد	مولانا حافظ عبدالقادر
مفتی محمد ارشد	مفتی نوید عباسی
شیخ ولی خان المظفر	مفتی سفیان بلند
حافظ محمد یوسف علی خان	قاری اکبر مالکی
میرزا عامر احمد عثمانی	مولانا حافظ نصر اللہ میواتی
حافظ امان اللہ قاضی	مولانا سید احسان اللہ شاہ

— حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے عقبہ بن عامر —

”جو تم سے تعلق توڑے تم اس سے جوڑو جو تمہیں محروم کرے تم اس کو عطاء کرو اور جو تم پر ظلم کرے تم اسے معاف کرو“

(مسند احمد بن حنبل 17452)

Uqbah ibn Amir Radhiyallahu ta'ala anh reported: I met the Messenger of ALLAH, sallallahu alihi wasallam and he said to me, "O Uqbah ibn Amir, maintain relations with those who cut you off, give to those who deprive you, and pardon those who wrong you." (Musnad Ahmad Bin Hanbal: 17452)

ہمارے چینلز کو جوائن کریں



Join Our Channels

پاکستان کی سلامتی و ترقی کے لیے، نفرتیں مٹانے اور محبتیں بڑھانے کے لئے ہر پاکستانی کو اس حدیث پر عمل پیرا ہونا چاہیے

This hadith should be followed by every Pakistani for erasing hatred, increasing love, and for the peace and prosperity of Pakistan

ڈیجیٹل دنیا میں ”درس قرآن ڈاٹ کام“ کے 21 سال

21 YEARS OF DARSEQURAN.COM IN DIGITAL WORLD

Calendar 2024-25

اسلامی کیلنڈر ۱۴۴۵ھ - ۱۴۴۶ھ

Mar-Apr 2024 **رمضان ۱۴۴۵ھ**

SUN	MON	TUE	WED	THU	FRI	SAT
		۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹
۳۰	۳۱					

Apr-May 2024 **شوال ۱۴۴۵ھ**

SUN	MON	TUE	WED	THU	FRI	SAT
				۱	۲	۳
۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱

May-Jun 2024 **ذوالقعدہ ۱۴۴۵ھ**

SUN	MON	TUE	WED	THU	FRI	SAT
						۱
۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹
۳۰	۳۱					

Jun-Jul 2024 **ذوالحجہ ۱۴۴۵ھ**

SUN	MON	TUE	WED	THU	FRI	SAT
						۱
۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹
۳۰	۳۱					

Jul-Aug 2024 **مختار ۱۴۴۶ھ**

SUN	MON	TUE	WED	THU	FRI	SAT
						۱
۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹
۳۰	۳۱					

Aug-Sep 2024 **صفر ۱۴۴۶ھ**

SUN	MON	TUE	WED	THU	FRI	SAT
						۱
۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹
۳۰	۳۱					

Sep-Oct 2024 **ربیع الاول ۱۴۴۶ھ**

SUN	MON	TUE	WED	THU	FRI	SAT
						۱
۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹
۳۰	۳۱					

Oct-Nov 2024 **ربیع الثانی ۱۴۴۶ھ**

SUN	MON	TUE	WED	THU	FRI	SAT
						۱
۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹
۳۰	۳۱					

Nov-Dec 2024 **جمادی الاولیٰ ۱۴۴۶ھ**

SUN	MON	TUE	WED	THU	FRI	SAT
						۱
۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹
۳۰	۳۱					

Dec 2024-Jan 2025 **جمادی الثانیہ ۱۴۴۶ھ**

SUN	MON	TUE	WED	THU	FRI	SAT
						۱
۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹
۳۰	۳۱					

Jan 2025 **رجب ۱۴۴۶ھ**

SUN	MON	TUE	WED	THU	FRI	SAT
						۱
۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹
۳۰	۳۱					

Feb-Mar 2025 **شعبان ۱۴۴۶ھ**

SUN	MON	TUE	WED	THU	FRI	SAT
						۱
۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹
۳۰	۳۱					

www.darsequran.com

FOR CONTACT: 0300 0214340

Join Whatsapp Groups Darsequran.com



f Darsequran1 f DarsequranLive f DarsequranDaily f DarsequranKalam f DarsequranKids

